www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:169 26.06.2025 THURSDAY Re.02 Page:08 جلد نمبر:01 شمارہ:۱۶۹/جمعرات/۲۶/جون ۲۰۲۵/مطابق/۲۹/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/صفحات:08

ایران-اسرائیل جنگ دوبارہ نہیں ہوگی، جلد روس اور یوکرین کا تنازع بھی حل کرادیں گے: ٹرمپ

دی ہیگ، 25 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جلد روس اور یوکرین کا تنازع بھی حل کرا دیں گے، ممکنہ طور پر پوتن کے یوکرین سے آگے کے علاقائی
عزائم ہیں، امن کے لیے جو کچھ ہو سکتا تھا، ہم نے
بندی ممکن ہوئی، مجھے نہیں لگتا کہ ان دونوں ملکوں
سربراہان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے
سائٹ مکمل تباہ ہو چکی، جوہری تنصیبات صفحۂ ہستی
جا رہے ہیں، تاہم ایران سے معاہدہ کرنا کوئی
14 ایرانی میزائل تباہ کیے گئے، امریکہ کے پاس
کہ نیٹو کے رکن ممالک مجموعی قومی پیداوار (جی
تنہا نیٹو کی مدد نہیں کر سکتا، بلکہ نیٹو کے دیگر ممالک کو
جلد روس اور یوکرین کا تنازع بھی حل کرا دیں

کیا، امریکی حملے کی وجہ سے ایران-اسرائیل جنگ
کی دوبارہ جنگ نہیں ہوگی۔ دی ہیگ میں نیٹو
ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران میں فردو جوہری
سے مٹ چکی ہیں، ایران سے اگلے ہفتے بات کرنے
ضروری نہیں، قطر میں امریکی اڈے پر فائر کیے گئے
دنیا کا بہترین جنگی ساز و سامان ہے۔ انہوں نے کہا
ڈی پی) کا 5 فیصد دفاع پر خرچ کریں گے، امریکہ
بھی دفاعی بوجھ اٹھانا ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ
گے، ممکنہ طور پر پیوٹن کے یوکرین سے آگے کے
علاقائی عزائم ہیں، پیوٹن سے یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے بات کریں گے۔ انہوں نے ایک بار پھر امریکی میڈیا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا،
ایران کے جوہری مقامات پر حملے انتہائی کامیاب تھے، قطر میں امریکی اڈے کو پہلے ہی خالی کر دیا گیا تھا، امریکی فوج کا شمار دنیا کی بہترین افواج میں ہوتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا
کہ ایران کے جوہری تنصیبات پر امریکا کے تباہ کن حملے کے بعد جنگ بندی ممکن ہوئی، اگر امریکہ مداخلت نہ کرتا تو اسرائیل بمباری جاری رکھتا، جس سے تنازع مزید پھیل سکتا تھا،
ایران-اسرائیل تنازع پھر شروع ہو سکتا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ عالمی جوہری توانائی ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں سے ایران کی جوہری تنصیبات کو کافی
زیادہ نقصان پہنچا ہے، اب ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا، ایران کے جوہری مقامات پر حملے انتہائی کامیاب تھے، ایران کی جوہری تنصیبات اب فعال نہیں ہیں۔

ملک میں کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد چار ہزار سے نیچے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد میں مسلسل گراوٹ آنے کے ساتھ بدھ کے روز ان کی تعداد چار ہزار سے نیچے
3797 تک پہنچ گئی اور اس وائرس کے
127 پر برقرار ہے۔ راحت کی بات یہ ہے
انفیکشن سے صحت یاب ہوئے اور اس سے
تک پہنچ گئی۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران
نہیں ہوئی اور مرنے والوں کی تعداد 127
نئی ویریئنٹ کی وجہ سے اس سال کے آغاز
تھے، 22 مئی کو صرف 257 کیسز ایکٹو
اضافہ ہوا۔ مرکزی وزارت صحت اور
اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے
گراوٹ واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب

انفیکشن کی وجہ سے فوت ہونے والوں کی تعداد
کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 698 مریض
شفایاب ہونے والوں کی کل تعداد 22333
اس وائرس کے انفیکشن سے کسی مریض کی موت
پر برقرار ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں کورونا کی
سے ہی متاثرین کے معاملے آنا شروع ہوئے
تھے، لیکن اس کے بعد اس میں تیزی سے
خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ
دوران کورونا کے مریضوں میں 292 کی
اس وائرس کے انفیکشن سے 698 مریض
صحت یاب ہو چکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں 33 میں سے 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے مریضوں میں کمی اور چار ریاستوں میں اس کے متاثرین میں
اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران، جموں و کشمیر میں سب سے زیادہ پانچ ایکٹو کیسز رپورٹ ہوئے، جب کہ کیرالہ میں سب سے زیادہ 50 نئے مریض درج کیے
گئے۔ وزارت صحت کے مطابق، جنوبی ہندوستان میں کیرالہ زیر علاج مریضوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ تاہم آج صبح 8 بجے تک 50 کیسز کم ہونے کے ساتھ
موجودہ مریضوں کی کل تعداد 740 تک پہنچ گئی۔ قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد گھٹ کر 428 ہو گئی ہے، جہاں تین کیسز کم ہو گئے ہیں۔ مہاراشٹر میں 40 معاملوں کی گراوٹ
دیکھی گئی، جس سے مریضوں کی کل تعداد 256 ہو گئی، اور گجرات میں 46 کیسز کی گراوٹ درج ہوئی، جس سے کل تعداد 454 ہو گئی۔

سپریم کورٹ: اتر پردیش حکومت کو غیر قانونی حراست کے معاملے میں 5 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ضمانت کے حکم کے باوجود ایک شخص کو 28 دن تک حراست میں رکھنے کو آزادی کے آئینی حق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اتر پردیش حکومت کو متاثرہ شخص کو 5 لاکھ روپے کا معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس کے وی وشواناتھن اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ بدھ کے روز اس کیس کی سماعت کر رہی تھی جس میں یہ بات سامنے آئی کہ غازی آباد کی جیل انتظامیہ 29 اپریل کو سپریم کورٹ کے حکم اور 27 مئی کو باضابطہ رہائی کے حکم کے باوجود ملزم کو رہا کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ بنچ نے کہا کہ نہ جانے ایسے کتنے لوگ جیلوں میں سڑ رہے ہیں۔ جسٹس وشواناتھن نے جیل حکام کے طرز عمل کی مذمت کی۔ انہوں نے غازی آباد کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو حکم دیا کہ وہ معاملے کی تحقیقات کریں اور اس شخص کی رہائی میں 28 دن کی تاخیر کے ذمہ دار اہلکاروں کا احتساب کریں۔ یہ شخص ضابطہ انصاف کی دفعہ 366 اور اتر پردیش غیر قانونی تبدیلی مذہب ایکٹ، 2021 کی دفعہ 3 اور 5(I) کے تحت گرفتار کیا گیا تھا، اور ضمانت ملنے کے بعد 24 جون تک حراست میں رہا تھا۔ عہدیداروں نے واضح کیا کہ ضمانت کے حکم ذیلی شق کی غلطی کی وجہ سے اس شخص کو رہا نہیں کیا جا سکا تھا۔ جسٹس وشواناتھن نے سخت تبصرہ کیا، "آزادی بہت قیمتی اور قانونی حق ہے جو کسی شخص کو دیا گیا ہے۔ اس پر ان فضول تکنیکی وجوہات کی بنا پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ جیل حکام اور ریاستی انتظامیہ پر سخت تبصرہ کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ کیا ذیلی دفعہ کو چھوڑنا کسی کو حراست میں لینے کا جواز ہے؟ اگر ہم واضح عدالتی احکامات کے باوجود لوگوں کو سلاخوں کے پیچھے رکھتے ہیں تو آج ہم عوام کو کیا پیغام دے رہے ہیں۔ اتر پردیش کے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل گریما پرساد اور اتر پردیش کے جیل خانہ جات کے ڈائریکٹر جنرل پی سی مینا نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالتی کارروائی میں حصہ لیا۔ غازی آباد جیل سپرنٹنڈنٹ بنچ کے سامنے موجود تھے۔ جسٹس وشواناتھن نے کہا، "آپ نے کل ہماری مداخلت کے بعد ہی اسے رہا کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو کسی اور حکم کو ماننے کی ضرورت نہیں تھی۔ تکنیکی بنیاد پر آزادی کے حق سے انکار کرنے کا یہ واحد بہانہ تھا۔ کون سی شق کہتی ہے کہ اگر ذیلی دفعہ چھوٹ جائے تو ضمانت کے حکم کے باوجود کسی شخص کو جیل میں رکھا جانا چاہیے۔ اس کے بعد عدالت نے غازی آباد کے پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کو رہائی کا حکم جاری کرنے میں تاخیر کی وجوہات کی عدالتی تحقیقات کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے پوچھا کہ کیا ذیلی سیکشن کو چھوڑنا در حقیقت تاخیر کی وجہ تھی، یا کوئی اور نیت یا سنگین غفلت کار فرما تھی۔ بنچ نے متنبہ کیا کہ 5 لاکھ روپے کا معاوضہ عبوری ہے اور اگر عدالتی انکوائری میں کوئی خاص افسر قصوروار پایا جاتا ہے تو یہ رقم اس سے ذاتی طور پر وصول کی جائے گی۔ اس معاملے کی سماعت کی اگلی تاریخ 27 جون مقرر کی گئی ہے۔

رٹھالہ میٹرو اسٹیشن کے قریب فیکٹری میں آتشزدگی، 3 افراد ہلاک

نئی دہلی 25 جون (یو این آئی) قومی دار الحکومت کے رٹھالا میٹرو اسٹیشن کے قریب پولی تھین فیکٹری میں منگل کی شام کو لگنے والی بھیانک آگ میں تین افراد ہلاک اور تین دیگر شدید زخمی ہو گئے آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 15 گاڑیاں اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکار اشوک کمار جیسوال نے کہا، ہمیں کل شام 7.30 بجے آگ لگنے کی اطلاع ملی، لیکن جب ہم وہاں پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ آگ در اصل تقریباً ایک گھنٹہ پہلے لگی تھی۔ تب تک پوری فیکٹری راکھ ہو چکی تھی۔" فائر حکام کا کہنا ہے کہ گھنٹوں کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا، تاہم دوسری اور تیسری منزل تک پہنچنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ آگ پر قابو پانے کے بعد بھی صبح تک عمارت کے اندر سے دھواں نکلتا رہا۔ حادثہ میں تین افراد ہلاک اور تین زخمی ہوئے ہیں۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے پہلے جے سی بی مشین کی مدد سے عمارت کی ایک دیوار کو توڑا گیا، اس کے بعد اس کے اندر لگی آگ کو بجھانے کی کوشش کی گئی۔

آگرہ میں انٹرنیشنل پٹیٹو سینٹر کے علاقائی دفتر کے قیام پر کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) مرکزی حکومت نے اتر پردیش کے آگرہ میں انٹرنیشنل پٹیٹو سینٹر (سی آئی پی) کے علاقائی دفتر کے قیام کو منظوری دے دی ہے۔ بدھ کے روز یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مرکزی وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود کی تجویز کو آگرہ کے سنگنا میں سی آئی پی کے جنوبی ایشیا علاقائی مرکز (سی ایس اے آر سی) کے قیام کے لیے منظوری دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا بنیادی مقصد آلو اور شکر قند کی پیداوار میں اضافہ، فصل کے بعد کا نظم اور خوراک اور غذائی تحفظ، کسانوں کی آمدنی اور روزگار کی فراہمی ہے۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ ملک میں آلو کے شعبے میں پیداوار، پروسیسنگ، پیکیجنگ، نقل و حمل، مارکیٹنگ، ویلیو چین وغیرہ میں روزگار کے اہم مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ اس لیے آگرہ میں اس ضمن میں موجود امکانات کو تلاش کرنے کے لیے یہ علاقائی مرکز قائم کیا جا رہا ہے۔

ایمرجنسی کے دوران کانگریس نے جمہوریت کو قید کیا، پریس کی آزادی چھین لی: مودی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہونے پر اسے ملک کی جمہوری تاریخ کا سیاہ ترین باب اور سمودھان ہتیہ دیوس قرار دیا اور اس کے خلاف لڑنے والوں کو سلام پیش کیا مسٹر مودی نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "آج ہندوستان کی جمہوری تاریخ کے سیاہ ترین بابوں میں سے ایک، ایمرجنسی کے نفاذ کے 50 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ ہندوستان کے لوگ اس دن کو سمودھان ہتیہ دیوس کے طور پر مناتے ہیں۔ اس دن، آئین ہند میں درج اقدار کو پس پشت ڈال دیا گیا، بنیادی حقوق کو معطل کر دیا گیا، پریس کی آزادی کو ختم کر دیا گیا اور متعدد لیڈران، سماجی کارکنوں، طلباء اور عام شہریوں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس وقت اقتدار میں بیٹھی کانگریس حکومت نے جمہوریت کو یرغمال بنا لیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دی ایمرجنسی ڈائریز، ایمرجنسی کے برسوں کے دوران میرے سفر کو بیان کرتی ہے۔ اس نے اس وقت کی بہت سی یادیں تازہ کر دیں۔ مسٹر مودی نے کہا، "میں ان تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں جو ایمرجنسی کے ان سیاہ دنوں کو یاد کرتے ہیں یا جن کے خاندانوں نے اس وقت کے دوران مصائب کا سامنا کیا تھا، وہ سوشل میڈیا پر اپنے تجربات شیئر کریں۔ اس سے نوجوانوں میں 1975 سے 1977 کے شرمناک دور کے بارے میں بیداری پیدا ہوگی۔" انہوں نے ایمرجنسی کے خلاف لڑنے والوں کو سلام پیش کیا، جن کی اجتماعی لڑائی نے اس وقت کی کانگریس حکومت کو جمہوریت کی بحالی اور انتخابات کرانے پر مجبور کیا۔ انہوں نے کہا کہ 42 ویں ترمیم میں آئین میں زبردست تبدیلیاں کی گئیں، جو ایمرجنسی نافذ کرنے والی کانگریس حکومت کی سازشوں کی ایک زندہ مثال ہے، جسے بعد میں جنتا پارٹی کی قیادت والی حکومت نے ختم کر دیا۔ غریب، پسماندہ اور دلتوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا اور ان کے وقار کو ٹھیس پہنچائی گئی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہم اپنے آئین میں درج اصولوں کو مضبوط بنانے اور ایک ترقی یافتہ قوم کے اپنے وژن کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ آیئے ترقی کی نئی بلندیوں کو سر کریں اور غریبوں اور دلتوں کے خوابوں کو پورا کریں۔ یہی ہمارا عزم ہے۔

بہرائچ: نرس نے کی خودکشی

بہرائچ: 25 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے نانپارہ علاقے میں ایک پرائیویٹ اسپتال میں کام کرنے والی نرس نے بدھ کو خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ متوفی کی شناخت گنگا پور منڈی نیپی پورہ باشندہ 24 سالہ لڑکی کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفیہ کا معاشقہ نیپی پورہ کے ایک نوجوان کے ساتھ تھا۔ جو شادی کا دباؤ بنا رہا تھا۔ لڑکی نے پریوار کی رضامندی سے شادی کی خواہش ظاہر کی لیکن ملزم نوجوان نے انکی پرائیویٹ تصویریں وائرل کرنے کی دھمکی دی۔ منگل کو لڑکی نے گھر جا کر اپنے پریوار کو پوری بات بتائی۔ اس پر اس کے والد نے کوتوالی میں پوروا میں ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی۔ اس کے بعد لڑکی نانپارہ واقع اسپتال لوٹ گئی۔ بدھ کی صبح تقریباً 5:30 بجے اسپتال میں صفائی کا کام کر رہے سوپر راکیش نے لڑکی کی لاش دوپٹے سے لٹکا دیکھا اور فوراً اس کی اطلاع دیگر اسٹاف کے اراکین کو دی۔ اطلاع ملتے ہی کوتوالی رام گیا سنگھ موقع پر پہنچے اور لاش کو قبضے میں لے کر پنچنامہ کر کے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ وہیں مہلوکین کے اہل خانہ نے خودکشی کی وجہ معاشقہ اور دھمکی کو مانا ہے۔

وزیر اعظم نے ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلا بازوں کو کام خیر مقدم کیا

وزیر اعظم نے ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلا بازوں کو کام خیر مقدم کیا نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلا بازوں کو لے جانے والے خلائی مشن کی کامیاب لانچنگ کا خیر

امیزن کے سب سے بڑے برانڈ پرائم ڈے میں بکھریں گے چمک

لکھنؤ: 25 جون (یو این آئی) امیزن انڈیا نے 12 سے 14 جولائی کے درمیان تین روزہ پرائم ڈے مہوتسو منایا جائے گا جس میں پرائم اراکین کو 72 گھنٹے تک بہترین ڈیلس، نئی مصنوعات کے لانچ اور تیز و مفت ڈیلیوری کا فائدہ ملے گا۔ ہندوستان میں پہلی بار پرائم اراکین کو بڑے برانڈس کے ساتھ ساتھ چھوٹے کاروباریوں سے خریداری کرنے کے لئے 24 گھنٹے اضافی ملیں گے۔ ساتھ ہی اہم بینک شراکت داروں کی جانب سے پرکشش آفرس بھی ملیں گے۔ امیزن پرائم انڈیا کی سینئر منیجر پلوی سنگھ نے کہا 'پرائم ڈے اب ایک ایسا اتسو بن گیا ہے جس کا ہمارے صارف ہر سال بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم 2025 میں اسے مزید بھی خاص اور فائدے مند بنا رہے ہیں۔ پرائم ڈے صرف ایک شاپنگ فیسٹ نہیں ہے بلکہ یہاں اختراعات، کاروباری اور مقامی مہارتوں کا جشن ہے، خاص طور پر اتر پردیش کے چھوٹے اور درمیانے کاروباروں (ایم ایس ایمیز) کے لیے۔

الیکشن کمیشن بی جے پی کی کٹھ پتلی بن کر کام کر رہا ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن اپوزیشن کی بات نہیں سنتا اور انتخابات سے متعلق پوچھے جانے والے سوالات کا جواب نہیں دیا جاتا ہے الیکشن کمیشن صرف حکومت کی کٹھ پتلی بن کر کام کر رہا ہے مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے بدھ کے روز یہاں کانگریس کے نئے ہیڈ کوارٹر اندرا بھون میں پریس کانفرنس میں کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اعداد و شمار کے شواہد کے ساتھ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی بات کر رہے ہیں، لیکن الیکشن کمیشن اسے ماننے کو تیار نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن بی جے پی کی کٹھ پتلی بن چکا ہے اور حکومت کے اشارے پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے لوک سبھا انتخابات کے دوران مہاراشٹر میں سیٹیں جیتیں، لیکن پانچ ماہ بعد اسمبلی انتخابات میں اعداد و شمار پلٹ گئے۔ پانچ سال میں ووٹر لسٹ تبدیل ہوتی ہے تو اس میں دو سے تین فیصد کا اضافہ ہوتا ہے، لیکن یہاں صرف پانچ مہینوں میں آٹھ فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ میں نے کئی الیکشن لڑے، لیکن میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔ ہم مسلسل اس معاملے کو اٹھا رہے ہیں، الیکشن کمیشن کچھ سننے کو تیار نہیں ہے، الیکشن کمیشن اس معاملے کو سننے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ہر جگہ آر ایس ایس کے لوگ تعینات ہیں اور دوسروں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کمیشن نے کانگریس قیادت سے بات کرنے کی بات کہی ہے تو انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن سے بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں کہ الیکشن میں دھاندلی ہوئی ہے۔ کمیشن سے کئی بار کہا گیا کہ بیلٹ پیپر دیں۔ کیا کمیشن نے الیکشن کمیشن کے سامنے درج شکایات کا کوئی حل نکالا ہے؟ جب مسٹر مودی کسی سوال کا جواب دینے تک نہیں آتے ہیں تو منت مانگنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن حکومت کے اشارے پر کام کر رہا ہے لیکن ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے اور لڑتے رہیں گے۔ کانگریس لیڈر ششی تھرور سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کبھی کسی سے بات نہیں کرتے لیکن ہم ملک کے لیے لڑتے رہے ہیں اور لڑتے رہیں گے۔ ہمیں ششی تھرور کی فکر نہیں ہے بلکہ ملک کو بچانے کی ہے۔ پہلے وزیر اعظم صحافیوں کے سامنے اپنے خیالات پیش کرتے تھے اور سوال و جواب بھی ہوتے تھے، اب مسٹر مودی انٹرویو دیتے ہیں، جس میں صرف ان کے منتخب سوالات پوچھے جاتے ہیں، اور ان کے جوابات ہوتے ہیں۔ جمہوریت میں مسٹر مودی کی شفافیت کی یہی حالت ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ جو لوگ آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں وہ ملک میں دستور کو بچانے کی بات کر رہے ہیں۔ جن لوگوں نے ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی لگا دی ہے وہ ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں۔ ہندوستان کو گزشتہ 11 سالوں سے غیر اعلانیہ ایمرجنسی کا سامنا ہے۔ کانگریس پچھلے چار مہینوں سے مسلسل اور وسیع دستور بچاؤ مہم چلا رہی ہے۔ تمام ریاستوں میں ریاستی سطح کی ریلیاں کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں اور ان ریلیوں میں مسٹر کھڑگے اور مسٹر راہل گاندھی سمیت لاکھوں لوگوں نے شرکت کی ہے۔ پارٹی نے 628 اضلاع میں سمودھان بچاؤ ریلی کا کامیاب انعقاد کیا ہے، جبکہ دیگر پروگرام 300 اضلاع میں کرنے کی تیاری ہے۔ مہم کا اگلا مرحلہ حلقہ کی سطح پر ہوگا، جہاں آنے والے دو ماہ میں 10 ہزار سے زائد مقامات پر مہم کا انعقاد کیا جائے گا۔

تاریخ میں آج کا دن

26 جون کی اشاعت کے لئے
نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 26 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

1498۔ چین میں پہلا ٹوتھ برش بنایا گیا۔
1714۔ اسپین اور نیدرلینڈ نے امن اور تجارتی سمجھوتے پر دستخط کئے۔
1894۔ جرمنی کے کارل بینز نے گیس سے چلنے والے آٹو کا امریکی پیٹنٹ حاصل کیا۔
1896۔ امریکہ نے پہلا مووی تھیٹر کھولا۔
1909۔ لندن میں وکٹوریہ اور البرٹ میوزیم کھولے گئے۔
1919۔ امریکہ میں نیویارک ڈیلی کی اشاعت شروع ہوئی۔
1934۔ جرمنی اور پولینڈ نے "نو اٹیک" سمجھوتے پر دستخط کئے۔
1941۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران فن لینڈ نے روس کے خلاف مورچہ کھولا۔
1945۔ سین فرانسسکو میں 50 ممالک نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر دستخط کئے۔
1949۔ بیلجیم کے پارلیمانی انتخابات میں پہلی مرتبہ خواتین کو ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہوا۔
1952۔ نیلسن منڈیلا اور دیگر 51 لوگوں نے جنوبی افریقہ میں کرفیو کی خلاف ورزی کی۔
1975۔ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ملک میں ایمرجنسی کا اعلان کیا۔
1977۔ کولمبیا میں واقع میری کاؤنٹی جیل میں آگ لگنے سے 42 قیدیوں کی موت ہوئی۔
1982۔ ایئر انڈیا کا پہلا بوئنگ طیارہ ممبئی میں حادثہ کا شکار ہوا۔
1992۔ ہندوستان نے تین بیگھا کوریڈور بنگلہ دیش کو لیز پر دیا۔
1994۔ تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کے لیڈر یاسر عرفات 27 سال بعد غزہ لوٹے۔
2000۔ شمالی آئرلینڈ میں آئی آر اے نے اپنی 81 سالہ تاریخ میں پہلی بار اپنے خفیہ اسلحہ کی آزادانہ جانچ کی اجازت دی۔
2001۔ یوگانڈا میں انتخابی تشدد میں سات لوگوں کی موت ہوئی۔
2003۔ برطانیہ کی سابق وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر کے شوہر سر ڈینس تھیچر کا لندن میں انتقال ہوا۔
2004۔ مشہور فلم ڈائریکٹر لیش جوہر کا انتقال ہوا۔
2004۔ پاکستان کے وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نے برسر اقتدار پارٹی کے ارکان کی میٹنگ میں عہدے سے استعفیٰ دیکر کابینہ کو تحلیل کر دیا اور چودھری شجاعت حسین کو پاکستان مسلم لیگ (پی ایم ایل) کا صدر نامزد کیا۔
2013۔ اتراکھنڈ میں ایک ریلیف ہیلی کاپٹر کے حادثے کا شکار ہونے سے 20 لوگوں کی موت ہوئی۔
2015۔ کویت کی شیعہ امام الصادق مسجد میں ایک خودکار حملہ میں 27 افراد کی موت ہو گئی جبکہ 227 افراد زخمی ہو گئے۔
2019۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ہیتی میں سیاسی مشن قائم کرنے والی ایک قرارداد منظور کی۔

آگرہ میں انٹرنیشنل پٹیٹو سینٹر کے علاقائی دفتر کے قیام کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے آگرہ، اتر پردیش میں بین الاقوامی آلو مرکز (سی آئی پی) کے جنوبی ایشیا علاقائی مرکز (سی ایس اے آر سی) کے قیام کے لیے محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ ہندوستان میں آلو کے شعبے میں پیداوار کے شعبے، پروسیسنگ کے شعبے، پیکیجنگ، نقل و حمل، مارکیٹنگ، ویلیو چین وغیرہ میں روزگار کے اہم مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ لہٰذا اس شعبے میں بڑے امکانات کو بروئے کار لانے اور تلاش کرنے کے لیے، بین الاقوامی آلو مرکز (سی آئی پی) کا جنوبی ایشیا کا علاقائی مرکز سنگنا، آگرہ، اتر پردیش میں قائم کیا جا رہا ہے۔ سی ایس اے آر سی کے ذریعہ تیار کردہ آلو اور شکر قند کی اعلیٰ پیداوار، غذائیت اور آب و ہوا کے لچکدار اقسام نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی معیار کی سائنس اور اختراع کے ذریعے جنوبی ایشیا کے خطے میں بھی آلو اور شکر قند کے شعبوں کی پائیدار ترقی کو نمایاں طور پر تیز کریں گی۔ اس سرمایہ کاری کا بڑا مقصد آلو اور شکر قند کی پیداواری صلاحیت، فصل کے بعد کے انتظام اور قدر میں اضافے کو بہتر بنا کر خوراک اور غذائیت کی سلامتی، کسانوں کی آمدنی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔

ملک کو ڈرانے والی بی جے پی منا رہی آئین یوم قتل

لکھنؤ: 25 جون (یو این آئی) کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے بدھ کو کہا کہ گذشتہ 11 سالوں سے سی بی آئی اور ای ڈی کا استعمال کر ملک میں ڈر کا ماحول بنانے والی بی جے پی آج آئین یوم قتل منا رہی ہے۔ رائے نے کہا کہ آئین مخالف بی جے پی حکومت، جس کا مقصد آئین کو تبدیل کرنا ہے، جو گزشتہ گیارہ سالوں سے تمام آئینی اقدار کو مسلسل تباہ کر رہی ہے، جس نے ای ڈی اور سی بی آئی کا غلط استعمال کر کے ملک میں خوف کا ماحول پیدا کیا ہے، آج آئین کے قتل کا دن منا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ایمرجنسی پر اپنا موقف واضح رکھا ہے اور ملک کے عوام نے بھی صرف ڈھائی سال بعد اندرا جی کی قیادت میں مکمل اکثریت کے ساتھ کانگریس کی حکومت بنا کر اپنا جواب دے دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آج پچاس سال بعد یہ مسئلہ کیوں اٹھایا جا رہا ہے؟ رائے نے کہا کہ مودی سرکار پوری طرح ناکام ہو چکی ہے، اس کے پاس اپنے لیے دکھانے کے لیے کچھ نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ حال اور مستقبل کو دیکھنے کے بجائے ماضی کی طرف بھاگ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوجوان ملک میں خود نوجوان ہی بے روزگار ہے، مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے، بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں خواتین اور دلتوں کے خلاف جرائم بڑھے ہیں، چین گھر میں گھس کر بیٹھ گیا ہے۔ ٹرمپ کے دباؤ میں مودی سرکار نے جنگ بندی کا اعلان کر کے فوج کی بہادری اور حوصلے کو توڑا۔

سینئر صحافی عبدالسمیع بوبیرے انتقال کر گئے

ممبئی، 25 جون (یو این آئی) سینئر صحافی اور روزنامہ شامنامہ اور ہفت روزہ صبح امید کے مدیر 82 سالہ عبدالسمیع بوبیرے کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے اردو صحافت کے ساتھ ساتھ خلیجی ممالک کے متعلق ایک انگریزی میگزین انڈوگلف کی بھی اشاعت کی اور سہوگ نامی غیر سرکاری تنظیم کے ذریعے بھی سماجی اور تعلیمی خدمات انجام دیتے رہے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیٹے احمد بوبیرے اور تین بیٹیاں ہیں۔ مرحوم کی تدفین آج بعد نماز مغرب جنوبی ممبئی میں واقع بڑا قبرستان میں عمل میں آئی، اس موقع پر انجمن اسلام کے اعزازی سکریٹری اور ان کے بھانجے عتیق حنیفا، صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی، اردو ٹائمز کے مدیر سعید احمد، پارٹنر سہیل سعید احمد، روزنامہ ہندوستان کے مدیر سرفراز آرزو، صحافی ندیم صدیقی، جاوید جمال الدین، فهاد پانکا، امید خان، یوسف شیخ اور شہر کے معززین، صحافی اور سیاسی شخصیات شامل رہیں۔ عبدالسمیع بوبیرے کے انتقال کی خبر سے اردو دنیا صدمہ سے دوچار ہے کیونکہ انہوں نے ہمیشہ نوجوان صحافیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ مرحوم سمیع بوبیرے کے والد عبدالحمید بوبیرے نے اردو صحافت میں ہفت روزہ صبح امید شائع کیا اور ادبی، فلمی اور سماجی خبروں کے لیے ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا تھا۔ اس طرح طویل عرصے تک انہوں نے اردو کی خدمات انجام دی تھیں اور عبدالسمیع بوبیرے نے بھی صبح امید کو جاری و ساری رکھا، لیکن اردو وقت کے ساتھ اسے بھی دوسرے رسالوں اور اخبارات کی طرح بند کرنا پڑا۔ لیکن ان حالات میں بھی 1990 کے عرصے میں عبدالسمیع بوبیرے نے شام نامہ جاری کیا تھا، کچھ وقت کے لیے روزنامہ انقلاب میں بھی خدمات انجام دی۔

دہلی میں ٹریڈرس ویلفیئر بورڈ بنایا جائے گا: وزیر اعلیٰ

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) دہلی میں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کے روز کہا کہ دہلی کے تاجروں کے مفادات کی حفاظت کے لیے دہلی ٹریڈرس ویلفیئر بورڈ تشکیل دیا جائے گا۔ محترمہ ریکھا گپتا نے آج یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ اس بورڈ کی تشکیل دہلی کے تاجروں کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ منگل کے روز کابینہ نے اس تجویز کو منظوری دے دی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ تقریر میں اس بورڈ کے قیام کا اعلان کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ قانونی ادارہ ہوگا۔ اس بورڈ کا مقصد ان مسائل کو حل کرنا ہے جو کاروباری دنیا سے وابستہ افراد کو برسوں سے درپیش تھے۔ یہ بورڈ تاجروں کو سماجی تحفظ کے ساتھ مالی امداد بھی فراہم کرے گا۔ اب تک تاجروں کے مسائل سننے اور ان کو حل کرنے کے لیے کوئی خاص پلیٹ فارم موجود نہیں تھا۔ اب یہ بورڈ حکومت اور تاجروں کے درمیان مضبوط چینل کے طور پر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تاجروں کی فلاح و بہبود کے لیے 10 کروڑ روپے کا فنڈ بھی مختص کیا ہے۔ وزیر صنعت اس بورڈ کے چیئرمین ہوں گے۔ اس کے علاوہ اس کے کل 15 ممبران ہوں گے جن میں سے 9 افراد کاروباری دنیا سے وابستہ اشخاص ہوں گے اور 6 افسران کے طور پر شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے تقریباً آٹھ لاکھ تاجر اس بورڈ سے براہ راست فائدہ اٹھائیں گے۔ حکومت تاجروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے پابند عہد ہے اور یہ بورڈ تاجروں کے مسائل کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ محترمہ ریکھا گپتا نے کہا کہ دہلی کے تاجر اب تنہا نہیں ہیں۔ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ کاروبار بوجھ نہیں بلکہ کاروبار کے ذریعے ملک کی تعمیر میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”میں دہلی کے تمام تاجروں کو مبارکباد دیتی ہوں کہ اب وہ حکومت کا حصہ بن کر پالیسی کے فیصلے کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔“

ممبئی ہائی کورٹ نے 76 لاکھ اضافی ووٹوں سے متعلق عرضداشت مسترد کردی، عریضہ گذار پرکاش امبیڈکر کو صدمہ

ممبئی 25 جون (یو این آئی) مہاراشٹرا کی تمام اپوزیشن پارٹیوں نے ریاستی اسمبلی انتخابات کے نتائج پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا تھا اور الیکشن کمیشن کو نشانہ بنایا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ شیو سینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر براہ راست سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ شام 6 بجے کے بعد بڑھنے والے 76 لاکھ ووٹروں کی تعداد مشکوک ہے۔ دوسری جانب ونچیت بہوجن اگھاڑی کے سربراہ پرکاش امبیڈکر نے اس سلسلے میں ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ دونوں فریقوں کو سننے کے بعد عدالت نے آج اس معاملے میں اپنا فیصلہ صادر کرتے ہوئے پرکاش امبیڈکر کی درخواست مسترد کردی اس دوران عدالت نے مشاہدہ کرتے ہوئے کہا کہ اس عرضداشت کے ذریعہ عدالت کا وقت ضائع کیا گیا ہے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی نے اکثر مہاراشٹر کے نتائج پر شکوک وشبہات کا اظہار کیا تھا، اور صرف دو دن پہلے، انہوں نے چیف منسٹر دیویندر فڑنویس کے ناگپور حلقہ سے ووٹوں کے اعداد وشمار شیئر کر کے سوالات اٹھائے تھے۔ بی جے پی اور دیویندر فڑنویس نے بھی اعداد وشمار کے ساتھ کانگریس کو جواب دیا تھا۔ دوسری جانب پرکاش امبیڈکر کی جانب سے 76 لاکھ ووٹروں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے عدالت میں درخواست دائر کی گئی تھی۔ تاہم بمبئی ہائی کورٹ نے پرکاش امبیڈکر کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ درخواست گزار اور ہمارا کل کی کارروائی کا وقت ضائع ہوا۔ اس لیے عدالت نے اب واضح طور پر اس تنازعہ پر اپنا فیصلہ سنا دیا ہے جو پچھلے کئی مہینوں سے چل رہا ہے۔ اسمبلی انتخابات میں شام 6 بجے کے بعد 76 لاکھ ووٹوں کے پراسرار اضافہ کو لے کر ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی کے چیتن چندرکانت آہیرے نے اس سلسلے میں عدالت میں عرضی داخل کی تھی۔ عدالت نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے چیتن چندرکانت آہیرے کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ پرکاش امبیڈکر نے عدالت کے فیصلے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عدالت کے اس فیصلے کی نقول اپ لوڈ ہونے کے بعد، وہ درخواست مسترد کرنے کی اصل وجہ دیکھ سکیں گے اور اسکے بعد ہی۔ ممبئی میں اپنے دفتر میں میڈیا سے بات چیت کریں گے۔

مہاراشٹرا: داعش سے تعلق کے الزام میں گرفتار ثاقب ناچن کی دلی کے اسپتال میں برین ہیمرج سے موت

ممبئی، 25 جون (یو این آئی) ممبئی سینٹرل، ملنڈ اور گھاٹکوپر بم دھماکوں کے کیس میں سزا یافتہ مجرم ثاقب ناچن کی برین ہیمرج کے سبب دہلی کے ایک اسپتال میں موت واقع ہوگئی۔ اسے جیل سے علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا تھا، جہاں گزشتہ شب طبیعت بگڑنے پر وہ جانبر نہ ہو سکا۔ مہاراشٹرا پولیس کے انسداد دہشت گرد دستے (اے ٹی ایس) نے ناچن کی موت کی تصدیق کی ہے۔ ثاقب ناچن این آئی اے کی تحویل میں تھا اور اسے اے ٹی ایس نے داعش سے مبینہ روابط کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ حال ہی میں انسداد دہشت گردی دستہ نے ثاقب کے گھر پر چھاپہ مار کارروائی کی تھی جس کے دوران 22 مقامات پر تلاشی لی گئی۔ تحقیقات کے بعد این آئی اے نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا تھا اور وہ دوران حراست جیل میں قید تھا۔ دوران حراست اس کی طبیعت اچانک بگڑ گئی اور برین ہیمرج کے سبب وہ چل بسا۔ اس کی موت کی سرکاری تصدیق تحقیقات کرنے والی ایجنسی نے کر دی ہے۔ تھانے کے علاقے بھیونڈی اور خاص طور پر پڑگھا میں ثاقب ناچن کی موت کے بعد غم کی فضا طاری ہے۔ مقامی لوگوں میں افسوس اور صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پولیس نے پڑگھا اور ملحقہ علاقوں میں احتیاطی اقدام کے تحت الرٹ جاری کر دیا ہے اور حفاظتی انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ ثاقب ناچن اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) سے وابستہ رہا ہے اور اس کا شمار اس تنظیم کے سرگرم افراد میں ہوتا تھا۔

بنگال ایس ایس سی گھپلہ: ای ڈی نے 636 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی

کولکتہ، 25 جون (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 2016 کے مغربی بنگال سینٹرل اسکول سروس کمیشن (گروپ سی اور ڈی اسٹاف) بھرتی گھپلہ میں گرفتار ایک بچولیے شخص پرسنا کمار رائے کی 19.27 کروڑ روپے کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ پرسنا کمار رائے کی چائے کے باغات کی تین کمپنیوں سیمنگ آرگینک ٹی پرائیویٹ لمیٹڈ، یانگٹونگ آرگینک ٹی پرائیویٹ لمیٹڈ اور بامانڈا نگائی اسٹیٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر بنائے گئے بنگلوں، فیکٹریوں، مشینوں اور گاڑیوں جیسی جائیدادوں کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ ای ڈی نے اپنے بیان میں کہا، یہ جائیدادیں گروپ سی اور ڈی میں غیر قانونی بھرتیوں کے بدلے جمع کی گئی رقم سے خریدی گئی تھیں۔ 3 اپریل کو سپریم کورٹ نے مغربی بنگال سنٹرل ایس ایس سی کی طرف سے 25 ہزار سے زیادہ تدریسی اور غیر تدریسی اہلکاروں کی تقرریوں کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہیں منسوخ کر دیا ہے۔ ای ڈی نے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے ذریعہ درج کی گئی دو ایف آئی آر کی بنیاد پر تحقیقات میں غیر قانونی تقرریوں سے متعلق جائیدادیں ضبط کیں جو نااہل اور فہرست سے باہر امیدواروں کو مقرر کر کے مستحق امیدواروں کو محروم کرنے سے متعلق ہیں۔ گروپ سی اور ڈی بھرتی گھپلے میں مجرمانہ سازش کے تحت غیر قانونی تقرریوں اور قواعد کو نظر انداز کرنے کے الزامات ہیں۔ اس معاملے میں، ای ڈی نے اب تک 91.219 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی ہے اور اہم بچولیے پرسنا کمار رائے اور اس کے ایجنٹ چندن منڈل کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ ای ڈی نے اسسٹنٹ ٹیچر اور پرائمری ٹیچر بھرتی گھپلے میں اب تک 88.636 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی ہے، جس میں سے 78.238 کروڑ روپے اسسٹنٹ ٹیچر گھپلہ اور 151 کروڑ روپے پرائمری ٹیچر گھپلے سے متعلق ہیں۔

تلنگانہ: قدیم مندر میں خفیہ خزانے کی تلاش، نامعلوم افراد کی کھدائی سے سنسنی

حیدرآباد، 25 جون (یو این آئی) ریاست تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر کے منو پادو منڈل میں واقع ایک قدیم مندر میں خفیہ خزانے کی تلاش کے لیے نامعلوم افراد کی جانب سے غیر قانونی کھدائی کی گئی۔ منو پادو اور چنو پادو دیہات کے درمیان واقع کھیتوں کے پاس، سڑک کنارے موجود اس مندر میں خفیہ خزانے کی امید میں بعض افراد نے منگل اور بدھ کی درمیانی شب کھدائی شروع کی۔ بدھ کے روز جب اموا س کی پوجا کے لیے مقامی افراد مندر پہنچے تو انھوں نے مندر کے پاس کھدائی کے نشانات دیکھے اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر منو پادو کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) آنجنیا لو اپنی ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچے اور معائنہ کیا۔ پولیس کے مطابق مندر کے مقدس حصہ کے قریب کھدائی کی گئی تھی۔ اگرچہ کھدائی مکمل نہیں ہوئی تھی اور شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ کھودنے والے افراد کسی وجہ سے بیچ میں ہی کام روک کر فرار ہو گئے۔ مندر میں کوئی مورتی یا دیگر اشیاء کو نقصان نہیں پہنچا، جس کی تصدیق مقامی افراد نے کی۔

کابینہ نے پونے میٹرو ریل لائن کے توسیعی منصوبے کو منظوری دی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے پونے میٹرو ریل پروجیکٹ فیز-2 یعنی وناز سے چاندنی چوک (کوریڈور 2 اے) اور رام واڑی سے واگھولی/وٹھل واڑی (کوریڈور 2 بی) یعنی فیز-1 کے تحت موجودہ وناز-رام واڑی کوریڈور کی توسیع کو منظوری دی۔ یہ دو ایلیویٹڈ کوریڈور 12.75 کلومیٹر پر محیط ہوں گے اور ان میں 13 اسٹیشن شامل ہوں گے، جو تیزی سے ترقی پذیر مضافاتی علاقوں جیسے چاندنی چوک، باودھن، کوتھروڈ، کھرادی اور واگھولی کو جوڑیں گے۔ اس پروجیکٹ کو چار سال میں مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 3626.24 کروڑ روپے ہے، جسے حکومت ہند، حکومت مہاراشٹر اور بیرونی دو فریقی / کثیر جہتی ایجنسیاں یکساں طور پر برداشت کریں گی۔ یہ اسٹریٹجک تجویز موجودہ کوریڈور-2 کی منطقی توسیع ہے اور کمپری ہینسیو موبلٹی پلان (سی ایم پی) سے ہم آہنگ ہے جس میں پونے میں ایسٹ ویسٹ ماس ٹرانزٹ کو مضبوط کرنے کے لیے چاندنی چوک سے واگھولی میٹرو کوریڈور تک مسلسل توسیع کا تصور کیا گیا ہے۔ یہ اسٹریٹجک توسیع پونے کی اقتصادی صلاحیت کو کھولنے، اس کے شہری نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور میٹروپولیٹن خطے میں پائیدار اور جامع ترقی میں نمایاں کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ طویل مدتی نقل و حرکت کی منصوبہ بندی کے تحت، ممبئی اور بنگلورو جیسے شہروں سے انٹر سٹی بس خدمات کو چاندنی چوک پر جوڑا جائے گا، جبکہ اہلیہ نگر اور چھترپتی سمبھاجی نگر سے آنے والی بس خدمات واگھولی میں جڑیں گی، جس سے مسافروں کو پونے کے میٹرو نظام تک آسانی سے رسائی حاصل ہوگی۔ یہ توسیع محفوظ، تیز اور ماحول دوست نقل و حرکت کے متبادل پیش کرتے ہوئے پاؤڈ روڈ اور نگر روڈ جیسے راستوں پر بھیڑ کو کم کرنے میں مدد کریں گی۔ ان کوریڈورز کی تکمیل کے بعد، پوری لائن 2 کے لیے متوقع اضافی یومیہ سواریوں کا تخمینہ 2027 میں 0.96 لاکھ، 2037 میں 2.01 لاکھ، 2047 میں 2.87 لاکھ اور 2057 میں 3.49 لاکھ ہے۔ اس پروجیکٹ کو مہاراشٹر میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (مہا-میٹرو) کے ذریعے نافذ کیا جائے گا جو تمام سول، الیکٹرو مکینیکل اور متعلقہ کاموں کو انجام دے گا۔ تعمیر سے پہلے کی سرگرمیاں جیسے ٹوپوگرافیکل سروے اور تفصیلی ڈیزائن کنسلٹنسی پہلے ہی شروع ہو چکی ہیں۔ یہ توسیع آئی ٹی کے اہم مراکز، تجارتی علاقوں، تعلیمی اداروں اور رہائشی علاقوں کو سہولت بہم پہنچائے گی، جس سے پورے نیٹ ورک میں پبلک ٹرانسپورٹ اور مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ نئے کوریڈور ڈسٹرکٹ کورٹ انٹرچینج اسٹیشن پر لائن-1 (نگڑی-کاترج) اور لائن-3 (ہنجے واڑی-ڈسٹرکٹ کورٹ) کے ساتھ مربوط ہوں گے تاکہ بغیر کسی رکاوٹ کے ملٹی ماڈل شہری سفر کی سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔

تلنگانہ کے دو اضلاع میں بارش

حیدرآباد، 25 جون (یو این آئی) تلنگانہ کے کومرم بھیم آصف آباد اور منچریال اضلاع کے کئی علاقوں میں منگل کی صبح سے بدھ کی صبح تک ہلکی تا اوسط بارش ریکارڈ کی گئی جس کے باعث روزمرہ زندگی میں عارضی خلل پیدا ہوا۔

تلنگانہ اسٹیٹ ڈیولپمنٹ پلاننگ سوسائٹی کے اعداد وشمار کے مطابق ضلع کومرم بھیم آصف آباد میں اوسطاً 2.43 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ سب سے زیادہ بارش آصف آباد منڈل میں 9.61 ملی میٹر ہوئی، اس کے بعد کاغذ نگر میں 60 ملی میٹر، جبکہ لنگا پور، ربینا، تریانی، کوٹالا، دہے گاؤں اور چنتا لمانے پلی منڈلوں میں 40 ملی میٹر سے 55 ملی میٹر کے درمیان بارش ریکارڈ کی گئی۔ منچریال ضلع میں اوسطاً 4.17 ملی میٹر بارش ہوئی۔

وزیر اعظم نے ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کو کام خیر مقدم کیا

وزیر اعظم نے ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کو کام خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کو لے جانے والے خلائی مشن کی کامیاب لانچنگ کا خیر مقدم کیا نریندر مودی نے ہندوستانی خلاباز دستہ کے کپتان شبھانشو شکلا کو نیک خواہشات بھی پیش کیے، جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن جانے والے پہلے ہندوستانی خلاباز بننے کی راہ پر روانہ ہوئے ہیں انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا: ”ہم ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کو لے جانے والے خلائی مشن کی کامیاب لانچنگ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہندوستانی خلاباز دستہ کے کپتان شبھانشو شکلا بین الاقوامی خلائی اسٹیشن جانے والے پہلے ہندوستانی خلاباز بننے کی راہ پر روانہ ہوئے ہیں۔ 1.4 ارب ہندوستانیوں کی خواہشات، امیدیں اور آرزوئیں ان کے ساتھ ہیں۔ ان کی اور دیگر خلابازوں کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات!“

تاریخی ایکسیوم-4 مشن آئی ایس ایس روانہ

چنئی، 25 جون (یو این آئی) اربوں لوگوں کی امیدوں اور خوابوں والا ایکسیوم مشن-4 ہندوستانی خلاباز گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا اور عملے کے تین دیگر ارکان کے ساتھ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے لیے دوپہر 01:12 بجے کینیڈی اسپیس سینٹر سے روانہ ہوا۔ یہ مشن 14 دن کا ہے۔ یہ مشن 28 گھنٹے کے سفر کے بعد کل صبح سات بجے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر اترے گا۔ اس مشن میں ہندوستان، ہنگری، امریکہ اور پولینڈ کے خلاباز شامل ہیں۔

آر ایس ایس سربراہ بالا صاحب دیورس نے ایمرجنسی کی حمایت کی تھی، کیا بی جے پی دیورس کی پالیسی سے متفق نہیں؟: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: 25 جون (یو این آئی) ملک میں 1975 میں لگائی گئی ایمرجنسی کو لے کر جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی آئے دن کانگریس پر حملہ آور ہوتی ہے، وہیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے بی جے پی سے سوال کیا ہے کہ اگر ایمرجنسی ایک ایسا بڑا جرم تھا تو پھر آر ایس ایس کے اُس وقت کے سربراہ بالا صاحب دیورس کی حمایت پر خاموشی کیوں؟ سپکال نے کہا کہ دیورس نے ایمرجنسی کی نہ صرف حمایت کی تھی بلکہ جے پرکاش نارائن کی تحریک سے بھی آر ایس ایس کا تعلق نہیں ہونے کا اعلان کیا تھا۔ کیا بی جے پی آج اپنے نظریاتی رہنما کی اُس وقت کی رائے سے انکار کرتی ہے؟ تلک بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کا 1975 میں ایمرجنسی لگانے کا فیصلہ مکمل طور پر آئینی تھا۔ اُس وقت ملک میں کچھ طاقتیں بدنظمی اور انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کے بعد خود انتخابات کروا کر جمہوریت کو بحال کیا، لیکن آج ملک گزشتہ 11 برسوں سے غیر اعلانیہ ایمرجنسی کی گرفت میں ہے۔ ہوائی اڈے، بندرگاہیں، کانیں، بینکیں اور سرکاری زمینیں ایک خاص صنعت کار کو فروخت کی جا رہی ہیں۔ دھاراوی جیسے قیمتی علاقے کو بھی بیچ دیا گیا ہے۔ آج ملک پر ایک آمرانہ طرز حکومت مسلط ہے، جس میں بی جے پی جمہوریت کو نگلنے کے درپے ہے۔ ایمرجنسی کی برسی پر بی جے پی حکومت کی جانب سے جاری سرکاری اشتہارات پر تنقید کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ ان اشتہارات میں قومی راج مہر (اشوک چکر) کو ہٹا کر سینگول کی تصویر شامل کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینگول کسی مخصوص نظریہ کی علامت ہے اور اس کے ذریعے بی جے پی آئین اور جمہوریت کو ختم کر کے آر ایس ایس کے بانی گولوالکر کے خیالات پر مبنی کتاب Bunch of Thoughts کو نافذ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واضح طور پر آئین کو بدلنے کی ایک سازش ہے۔

مہاراشٹرا لاوڈ اسپیکر مسئلہ اجیت پوار نے فریقین کو سنا: پولیس کارروائی سے مسلمانوں میں بے چینی، شفاف رویے کا مطالبہ

ممبئی، 25 جون (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بدھ کو سہیادری گیسٹ ہاؤس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں مساجد سے لاؤڈ اسپیکر ہٹائے جانے کے معاملے پر پولیس کی کارروائی کے حوالے سے پیدا شدہ کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات میں ڈی جی پی رشمی شکلا، کمشنر دیوین بھارتی سمیت ارکان اسمبلی نواب ملک، ابوعاصم اعظمی، ذیشان صدیقی، وارث پٹھان، ثنا ملک، جلال الدین اور سدھارتھ کامبلے جیسے کئی ممتاز مسلم رہنما شریک ہوئے۔ اجلاس میں شریک وفد نے پولیس کی کارروائی کو غیر متوازن اور دباؤ میں کی گئی قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی کے ایک سابق ایم پی کی جانب سے چلائی گئی مہم کے تحت پولیس نے مساجد سے لاؤڈ اسپیکر ہٹانا شروع کر دیا، حالانکہ اذان برسوں سے ایک پرامن روایت کے طور پر جاری ہے۔ میٹنگ کے بعد سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر ابوعاصم اعظمی نے کہا کہ ”کسی سومیا نامی شخص نے ممبئی میں دباؤ پیدا کیا ہے، ایک شخص کی وجہ سے پوری مسلم برادری کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور ہدف بنایا جا رہا ہے۔“ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے لیڈر وارث پٹھان نے بھی وفد کے جذبات کی بازگشت کی۔ انہوں نے بتایا کہ وفد میں مسلم قانون ساز، سماجی کارکن اور برادری کے نمائندے شامل تھے۔ پٹھان نے کہا، ”ہم نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ پولیس مساجد سے لاؤڈ اسپیکر زبردستی ہٹا رہی ہے اور کوئی کارروائی کیے بغیر نوٹس جاری کر رہی ہے جس سے شہر میں غیر ضروری کشیدگی پیدا ہو رہی ہے۔“

ملک میں کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد چار ہزار سے نیچے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد میں مسلسل گراوٹ آنے کے ساتھ بدھ کے روز ان کی تعداد چار ہزار سے نیچے 3797 تک پہنچ گئی اور اس وائرس کے انفیکشن کی وجہ سے فوت ہونے والوں کی تعداد 127 پر برقرار ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 698 مریض انفیکشن سے صحت یاب ہوئے اور اس سے شفایاب ہونے والوں کی کل تعداد 22333 تک پہنچ گئی۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران اس وائرس کے انفیکشن سے کسی مریض کی موت نہیں ہوئی اور مرنے والوں کی تعداد 127 پر برقرار ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں کورونا کی نئی ویریئنٹ کی وجہ سے اس سال کے آغاز سے ہی متاثرین کے معاملے آنا شروع ہوئے تھے، 22 مئی کو صرف 257 کیسز ایکٹو تھے، لیکن اس کے بعد اس میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا کے مریضوں میں 292 کی گراوٹ واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب اس وائرس کے انفیکشن سے 698 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں 33 میں سے 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے مریضوں میں کمی اور چار ریاستوں میں اس کے متاثرین میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران، جموں وکشمیر میں سب سے زیادہ پانچ ایکٹو کیسز رپورٹ ہوئے، جب کہ کیرالہ میں سب سے زیادہ 50 سے مریض درج کیے گئے۔ وزارت صحت کے مطابق، جنوبی ہندوستان میں کیرالہ زیر علاج مریضوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ تاہم آج صبح 8 بجے تک 50 کیسز کم ہونے کے ساتھ موجودہ مریضوں کی کل تعداد 740 تک پہنچ گئی۔ قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد گھٹ کر 428 ہوگئی ہے، جہاں تین کیسز کم ہو گئے ہیں۔ مہاراشٹر میں 40 معاملوں کی گراوٹ دیکھی گئی، جس سے مریضوں کی کل تعداد 256 ہوگئی، اور گجرات میں 46 کیسز کی گراوٹ درج ہوئی، جس سے کل تعداد 454 ہوگئی۔ کرناٹک میں 171، تمل ناڈو میں 98، اتر پردیش میں 169، راجستھان میں 178، ہریانہ میں 61، مدھیہ پردیش میں 82، آندھرا پردیش میں 22، اڈیشہ میں 25، چھتیس گڑھ میں 47، بہار میں 11، سکم میں 31، پنجاب میں 36، منی پور میں 137، جموں وکشمیر میں 23، تلنگانہ میں 6، اتراکھنڈ میں 10، پڈوچیری اور گوا میں تین، تریپورہ اور چنڈی گڑھ میں دو-دو، اور میگھالیہ، ناگالینڈ اور تریپورہ میں ایک-ایک فعال کیس ہے۔ فی الحال ہماچل پردیش، میزورم اور لداخ، اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا کوئی مریض زیر علاج نہیں ہے۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

اسرو کے تجربات، مٹھائی اور کھلونا: خلا میں جانے والے دوسرے انڈین وہاں کیا کریں گے؟

انڈیا نے 41 سال میں پہلی بار ایک خلا باز کو خلا میں بھیجا ہے جس پر ملک میں جوش وجذبہ پایا جاتا ہے۔ گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا خلا میں جانے والے دوسرے انڈین خلا باز بن گئے ہیں۔ متعدد ممالک پر مشتمل یہ مشن اگزیوم فور 26 گھنٹوں میں انٹرنیشنل سپیس سٹیشن (آئی ایس ایس) پہنچ جائے گا۔ شکلا ناسا کی مدار میں چکر لگانے والی اس لیبارٹری میں پہنچنے والے پہلے انڈین ہوں گے۔ 41 سال بعد 1984 کے دوران راکیش شرما نے روسی مشن کے ساتھ خلا کا سفر کیا تھا۔ وہ خلا میں جانے والے پہلے انڈین خلا باز ہیں۔ حالیہ مشن کی قیادت ناسا کی سابق خلا باز پیگی وٹسن کر رہی ہیں جنھیں دوبار آئی ایس ایس جانے کا تجربہ ہے۔ انھوں نے 675 دن خلا میں گزارے ہیں اور 10 بار خلا میں چہل قدمی کی ہے۔ اگزیوم فور نامی اس مشترکہ مشن میں ہوسٹن میں قائم نجی کمپنی اگزیوم سپیس، انڈین خلائی ایجنسی اسرو، یورپی سپیس ایجنسی اور سپیس ایکس شریک ہیں۔ خلا میں جانے والی چار رکنی ٹیم میں پولینڈ سے سلاوز ازنانسکی وسنیوسکی اور ہنگری کے تیبور کاپو بھی شامل ہیں۔ یہ دونوں خلا باز اپنی مملکوں کی نمائندگی کرتے ہوئے چار دہائیوں بعد پولینڈ اور ہنگری کو خلا لے جا رہے ہیں۔ بدھ کو لانچ سے قبل خلا بازوں نے کئی ہفتے قرنطینہ میں گزارے ہیں۔ خلا جانے والے اس مشن میں انڈیا میں خاصی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ اسرو کا کہنا ہے کہ گروپ کیپٹن شکلا آئی ایس ایس کے دورے پر بہت کچھ سیکھیں گے اور اس سے انڈین خلائی ایجنسی کے مستقبل کے مشنز میں مدد ملے گی۔ 39 سالہ شکلا ان چار انڈین خلا بازوں میں سے ایک ہیں جنھیں 2027 میں انڈیا کی پہلی ہیومن سپیس فلائٹ کے لیے گذشتہ سال شارٹ لسٹ کیا گیا تھا۔ انڈیا نے 2035 تک سپیس سٹیشن قائم کرنے اور 2040 تک خلا بازوں کو چاند پر بھیجنے کے اہداف مقرر کیے ہیں۔ اسرو نے خلا میں جانے کے لیے متعدد آزمائشیں کی ہیں۔ اس نے گروپ کیپٹن شکلا کی اگزیوم فور مشن میں شرکت اور تربیت پر چار ارب انڈین روپے (59 ملین ڈالر) خرچ کیے ہیں۔ ٹیک آف کے فوراً بعد شکلا نے انڈیا کو بھیجے پیغام میں کہا کہ ہم 41 سال دوبارہ خلا میں پہنچ چکے ہیں اور یہ سفر عمدہ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فی الحال ہم 7.5 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے زمین کا چکر لگا رہے ہیں۔ میرے کندھے پر انڈین پرچم ہے۔ یہ میرے آئی ایس ایس کے سفر کی شروعات نہیں بلکہ انڈیا کی ہیومن سپیس فلائٹ کا آغاز ہے۔ میں تمام انڈین شہریوں کا اس سفر پر خیر مقدم کرتا ہے۔ مجھے فخر ہے۔ اس لانچ کے لیے سپیس ایکس کیرو ڈریگن کیپسول اور فیلکن نائن راکٹ استعمال کیے گئے۔ لانچ کو اگزیوم سپیس اور ناسا نے لائیو دکھایا اور انڈیا میں اس کا جشن منایا گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے کامیاب لانچ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ انڈین خلا باز شکلا کے ساتھ 1.4 ارب انڈینز کی امیدیں اور دعائیں ہیں۔ شکلا کے آبائی شہر لکھنؤ میں ان کے والدین اور سینکڑوں طلبہ نے لانچ کی لائیو نشریات دیکھیں۔ جب راکٹ آسمان کی جانب بڑھا تو تالیاں بجائی گئیں۔ انھوں نے میگ، سخوئی، ڈورنیئر، جگوار اور ہاک طیارے اڑائے ہیں اور انھیں دو ہزار سے زیادہ گھنٹوں تک اڑان کا تجربہ ہے۔ شکلا نے گذشتہ سال کو تبدیلی کا سال کہا۔ ان کا ایک پریس کانفرنس کے دوران کہنا تھا کہ یہ اب تک ایک زبردست سفر رہا ہے۔ لیکن اگلا مرحلہ بہترین ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں خلا میں جاتے ہوئے صرف سامان ہی نہیں بلکہ اربوں دلوں کی امیدیں اور خواہشیں بھی لے جا رہا ہوں۔ انھوں نے تمام انڈینز سے گزارش کی کہ وہ مشن کی کامیابی کی دعا کریں۔ اس پرواز میں دلچسپی کی وجہ سے اسرو نے کہا ہے کہ ان کی خلا میں انڈین طلبہ اور وزیر اعظم مودی سے بات چیت کی تقاریب ہوں گی۔ اکثر اوقات مشن کا چار رکنی عملہ مجموعی طور پر 60 سائنسی تجربات میں مصروف رہے گا۔ ان میں سے سات تجربات انڈیا کی طرف سے ہوں گے۔ ناسا کی سابق سائنسدان میلا مترا کا کہنا ہے کہ اسرو کے تجربات سے خلا سے متعلق ہماری سمجھ بوجھ بڑھے گی، خاص کر بیالوجی اور مائیکرو گریویٹی کے اثرات کے بارے میں۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک اہم تجربہ یہ ہے کہ چھ مختلف فصلوں کے بیجوں پر خلائی سفر کے کیا اثرات ہوتے ہیں۔ اسرو کا ایک دوسرا تجربہ مائیکرو کائی کی تین اقسام سے متعلق ہے کہ آیا اسے خوراک، ایندھن یا زندگی بچانے کے نظام میں بدلا جا سکتا ہے۔ یہ تعین بھی کیا جائے گا کہ مائیکرو گریویٹی کے ماحول میں کس کی پیداوار قدرے آسان ہے۔ اسرو کے پروجیکٹ میں یہ بھی دیکھا جائے گا کہ زمین پر رہنے والے مائیکرو اینیملز آیا خلا کے سخت ماحول میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ دیگر تجربات میں یہ تعین کیا جائے گا کہ خلا میں پٹھوں میں کمی کیسے رونما ہوتی ہے اور اس کا علاج کیسے ممکن ہے۔ مائیکرو گریویٹی میں کمپیوٹر سکرین استعمال کرنے کے جسمانی اور ذہنی اثرات کا بھی مطالعہ کیا جائے گا۔

سستی الیکٹرک گاڑیوں کا وہ نظام جس نے چین کو اس صنعت کا بے تاج بادشاہ بنا دیا

چین کے جنوب میں گوانگژو کے مضافات میں واقع ایک چارجنگ سٹیشن پر کام کرنے والے ڈرائیور لو یون فینگ کا کہنا ہے کہ 'میں الیکٹرک گاڑی چلاتا ہوں کیونکہ میں غریب ہوں۔' قریب کھڑے سن جنگو اس بات سے اتفاق کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'پیٹرول والی گاڑی چلانا بہت مہنگا ہے۔ میں بجلی سے چلنے والی گاڑی چلا کر پیسے بچاتا ہوں۔' اپنی سفید بیجنگ یوسیون ماڈل کے ساتھ ٹیک لگائے وہ کہتے ہیں، 'اس کے علاوہ، یہ ماحول دوست ہے۔' یہ اس قسم کی بات چیت ہے جس کا ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف مہم چلانے والے سراہتے ہیں۔ بہت سے ممالک میں الیکٹرک گاڑیاں (ای ویز) لگژری سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن چین میں جہاں پچھلے سال فروخت ہونے والی تمام کاروں میں سے تقریباً نصف الیکٹرک تھیں، یہ ایک حقیقت ہے۔ رواں صدی کے آغاز میں چین کی قیادت نے مستقبل کی ٹیکنالوجیز پر غلبہ حاصل کرنے کے منصوبے مرتب کیے۔ کبھی سائیکلوں کا ملک چین اب الیکٹرک گاڑیوں میں دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ گوانگژو کے ایک کروڑ 80 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے لیے رش کے اوقات شور ایک جھنجھناہٹ بن گئی ہے۔ آٹو سیکٹر کے تجزیہ کار مائیکل ڈن کہتے ہیں کہ

'جب الیکٹرک گاڑیوں کی بات آتی ہے تو چین 10 سال آگے ہے اور کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں 10 گنا بہتر ہے۔' چین کی بی وائے ڈی اس سال کے اوائل میں امریکی حریف ٹیسلا کو پیچھے چھوڑنے کے بعد اب عالمی ای وی مارکیٹ میں سرفہرست ہے۔ بی وائے ڈی کی فروخت کو 1.4 ارب سے زائد افراد کی ایک وسیع مقامی مارکیٹ سے مدد ملی ہے اور اب یہ بیرون ملک مزید گاڑیاں فروخت کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اسی طرح دیگر چینی سٹارٹ اپس بھی ہیں جو بڑے پیمانے پر مارکیٹ کے لیے سستی الیکٹرک گاڑیاں بناتے ہیں۔ چین کی ای وی بالادستی کی ابتدا کا سراغ لگانے میں تجزیہ کار اکثر جرمنی سے تربیت یافتہ انجینیئر وان گینگ کو کریڈٹ دیتے ہیں جو 2007 میں چین کے وزیر تجارت اور سائنس بنے تھے۔ 'انھوں نے چاروں طرف دیکھا اور کہا، 'اچھی خبر: اب ہم دنیا کی سب سے بڑی کار مارکیٹ ہیں۔ بری خبر: بیجنگ، شنگھائی، گوانگژو کی سڑکوں پر میں صرف غیر ملکی برانڈز کو دیکھتا ہوں'۔ اس وقت چینی برانڈز معیار اور وقار کے لیے یورپی، امریکی اور جاپانی کار سازوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ جب پیٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی کاریں تیار کرنے کی بات آئی تو ان کمپنیوں کا سر ناقابل تسخیر تھا۔ لیکن چین کے پاس وافر وسائل، ہنرمند افرادی قوت اور موٹر انڈسٹری میں سپلائرز کا ایکو سسٹم موجود تھا۔ ڈن کے مطابق اس لیے وان نے فیصلہ کیا کہ وہ 'سکرپٹ کو برقی رنگ میں تبدیل کریں گے۔' اگرچہ چینی حکومت نے 2001 کے اوائل میں اپنے پانچ سالہ اقتصادی خاکے میں الیکٹرک گاڑیوں کو شامل کیا تھا لیکن 2010 کی دہائی تک اس نے صنعت کو فروغ دینے کے لیے بڑی مقدار میں سبسڈی فراہم کرنا شروع نہیں کی تھی۔ مغربی جمہوریتوں کے برعکس چین کئی سالوں سے اپنی معیشت کے بڑے حصے کو اپنے مقاصد کی جانب متحرک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ملک کے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے اور مینوفیکچرنگ میں غلبہ اس کا ثبوت ہے۔ ایک امریکی تھنک ٹینک سینٹر فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کا اندازہ ہے کہ 2009 سے 2023 کے اختتام تک بیجنگ نے ای وی انڈسٹری کی ترقی پر تقریباً 231 ارب ڈالر خرچ کیے۔ ای وی کی بات ہو تو صارفین اور کاریں بنانے والوں سے لے کر بجلی فراہم کرنے والوں اور بیٹری سپلائرز تک چین میں ہر کوئی پیسے اور مدد کا حقدار ہے۔ مثال کے طور پر اس نے بی وائی ڈی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سمارٹ فون کی بیٹریاں بنانے سے ای وی کی تیاری پر توجہ مرکوز کرے۔ ٹیسلا، ووکس ویگن اور فورڈ جیسی کمپنیوں کو سپلائی کرنے والی ننگڈے میں قائم سی اے ٹی ایل کی بنیاد 2011 میں رکھی گئی تھی اور اب یہ دنیا بھر میں الیکٹرک گاڑیوں کے لیے استعمال ہونے والی تمام بیٹریوں کا ایک تہائی تیار کرتی ہے۔ طویل مدتی منصوبہ بندی اور حکومتی فنڈنگ کے اس امتزاج نے چین کو بیٹری کی پیداوار میں اہم سپلائی چین پر غلبہ حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ اس نے دنیا کا سب سے بڑا عوامی چارجنگ نیٹ ورک بنانے میں مدد کی ہے جس کے سٹیشن بڑے شہروں میں ہیں، جہاں ڈرائیوروں چند منٹ کی دوری پر چارجر دستیاب ہوتے ہیں۔ چینی ای وی ایگزیکٹوز کا اصرار ہے کہ تمام ملکی یا غیر ملکی کمپنیوں کو یکساں وسائل تک رسائی حاصل ہے۔ وہ دلیل دیتے ہیں کہ چین میں اب ایک پھلتا پھولتا ای وی سٹارٹ اپ سیکٹر ہے، جو شدید مسابقت اور جدت سے چلتا ہے۔ ای وی بنانے والی کمپنی ایکس پینگ کے صدر برائن گو نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چینی حکومت وہی کر رہی ہے جو آپ یورپ اور امریکہ میں دیکھ رہے ہیں یعنی پالیسی سپورٹ، صارفین کی حوصلہ افزائی اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا۔' وہ کہتے ہیں 'لیکن میرے خیال میں چین نے یہ کام مسلسل اور اس انداز میں کیا ہے جو سب سے زیادہ مسابقتی منظر نامے کو فروغ دیتا ہے۔ کسی کی طرفداری نہیں ہے۔'

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی تصنیف
عظیم آباد کے فارسی اساتذہ - میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

فارسی زبان ہماری ثقافتی زبان ہے، مسلم تہذیب وثقافت کا بڑا حصہ فارسی زبان میں منتقل ہوا، اس طرح عربی زبان کے بعد ہماری تہذیب وثقافت کا بڑا مرجع فارسی زبان ہے، فارسی کو ہندوستان کی سرکاری زبان ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس طرح یہ زبان ہماری ہندوستانی تہذیب وثقافت کی امین بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ زبان ہمارے ملک کے نصاب میں شامل رہی اور آج بھی شامل ہے۔

فارسی زبان ہندوستان کی سرکاری زبان رہی، اس لئے اس ملک کے لوگوں نے اس زبان میں مہارت حاصل کی اور اس زبان کے بڑے بڑے اساتذہ ماہرین لسانیات پیدا ہوئے، جنہوں نے فارسی زبان کے نثری اور شعری ادب کو آگے بڑھایا، یہاں تک کہ وہ صاحب زبان کے مدمقابل آگئے۔

صوبہ بہار کو بھی یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں بھی فارسی زبان کے ماہرین پیدا ہوئے، ان میں سے شعراء بھی ہیں اور نثر نگار بھی، اساتذہ بھی ہیں اور غیر اساتذہ بھی۔

صوبہ بہار کا یہ خطہ جو عظیم آباد کے نام سے موسوم ہے، اس کو ہر زمانہ میں مرکزیت حاصل رہی، آج بھی اس کو مرکزیت حاصل ہے۔ یہاں فارسی کے ماہرین اساتذہ پیدا ہوئے۔ خاص کر بیسویں صدی کے آخر میں ایسے ایسے باکمال اصحاب پیدا ہوئے، جنہوں نے ملک اور بیرون ملک بڑی شہرت و ناموری حاصل کی۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی فارسی زبان وادب کے استاذ رہے، وہ فارسی اور اردو دونوں زبان میں ایم اے اور فارسی زبان میں پی ایچ ڈی ہیں۔ وہ جین کالج آرہ کے شعبۂ اردو وفارسی میں استاذ رہے اور وہیں سے ۳۱رمئی ۲۰۲۴ء کو سبکدوش ہوئے۔ وہ فارسی زبان وادب پر مہارت رکھتے ہیں، ساتھ ہی تصنیف وتالیف کا ذوق بھی رکھتے ہیں، موجودہ وقت میں تصنیف وتالیف ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ اردو اور فارسی زبان وادب پر ان کی بہت سی کتابیں طبع ہو چکی ہیں، ان میں سے ''ناول امراؤ جان ادا کا تنقیدی مطالعہ''، ''ختم سفر کے بعد'' (سفرنامہ)، ''بازیافت'' مضامین کا مجموعہ، ''بہار کی فارسی شاعری کے فروغ میں شعرائے پھلواری کا حصہ''، ''متاع قلیل''، ''چند کتابیں چند خیال''، ''چراغوں کا دھواں''، ''لفظ معانی''، ''پروفیسر طلحہ رضوی برق - شخصیت اور کارنامے''، ''پروفیسر عبدالمنان بیدل عظیم آبادی'' طبع ہو کر مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی عظیم آباد کے فارسی اساتذہ (ضمیمہ) بھی ہے۔ یہ کتاب دراصل ان کی تصنیف '' عظیم آباد کے فارسی اساتذہ'' کا ضمیمہ ہے، یہ کتاب ۲۰۲۲ء میں طبع ہوئی، اس میں پروفیسر سید شاہ عطاء الرحمٰن عطا کاکوی، پروفیسر اقبال حسین، پروفیسر سید حسن، پروفیسر فیاض الدین حیدر، پروفیسر خواجہ افضل امام، پروفیسر سید علی حیدر،

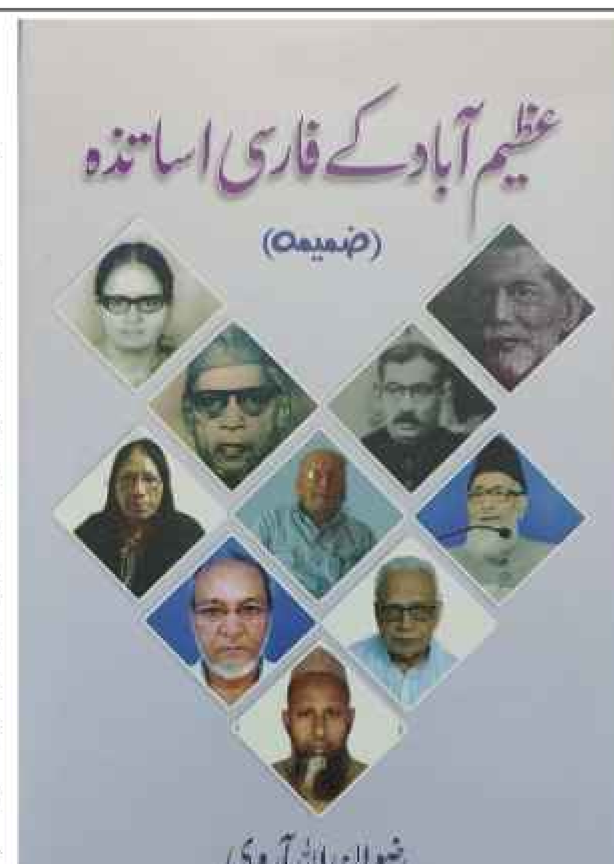

پروفیسر محمد صدیق، ڈاکٹر سید اطہر شیر، پروفیسر انوار احمد، پروفیسر غلام مجتبیٰ انصاری کی حیات وخدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی فارسی زبان وادب کے قابل ذکر اساتذہ باقی رہ گئے تھے، جو اصل کتاب میں نہیں آسکے، تو مصنف نے عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کے ضمیمہ کے نام سے کتاب مرتب کی اور اس کتاب میں باقیماندہ گیارہ اور قابل ذکر اساتذہ کو اس کتاب میں شامل کر کے شائع کر دیا ہے۔ پھر بھی بہت سے اساتذہ باقی رہ گئے ہیں، جن کا ذکر اس کتاب میں نہیں آسکا ہے۔ مصنف تحریر کرتے ہیں:

''۲۰۲۲ء میں جب میری کتاب 'عظیم آباد کے فارسی اساتذہ' چھپ کر منظر عام پر آئی تھی تو دل کو خوشی کے ساتھ ساتھ ہوتا رہا ملال عظیم آباد کے ان اساتذہ کا جن کی عدم شمولیت کے سبب یہ کتاب تشنہ اور ادھوری رہ گئی تھی، میں نے اس کتاب کے پیش لفظ میں اس کمی کا اعتراف کرتے ہوئے معذرت اور افسوس کا اظہار بھی کیا تھا۔ اسی احساس تاسف نے مجھے نامساعد حالات اور ناسازی طبع کے باوجود عظیم آباد کے مزید کچھ ایسے اساتذہ کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں پر لکھنے کے لئے آمادہ کیا، جن کے ذکر کے بغیر عظیم آباد کے فارسی اساتذہ پر کوئی بھی گفتگو نامکمل رہے گی۔ لہٰذا اسی تسلسل میں شائع ہونے والی اس کتاب کو میری پہلی کتاب کا تکملہ یا ضمیمہ سمجھا جانا چاہئے، تاہم میری اس حقیر کاوش کے باوجود تشنگی اور اس فہرست کی نامکملیت کا احساس آج بھی زندہ ہے کہ ابھی ابھی مزید کچھ ایسے اساتذہ ہیں، جنہیں اس فہرست میں شامل ہونا چاہئے تھا اور میں نے اس سمت میں کوشش بھی کی، لیکن کسی کو مکمل جہاں کب ملا ہے جو مجھے ملتا۔ بعض اساتذہ کی نقل مکانی اور بیرون ملک ہجرت کر جانے کے سبب اب نہ ان کے حالات دستیاب ہیں اور نہ ہی ان کے علمی اکتسابات پر کہیں سے کوئی روشنی ملتی ہے۔ سو، ناچار اتنے ہی پر اکتفا کرنا پڑا

میں نے کوشش کی بہت لیکن کہاں یکجا ہوا
صفحۂ ہستی کا شیرازہ رہا بکھرا ہوا''
(صفحہ ۷ 'یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی')

مزید تحریر کرتے ہیں:

''اس کتاب میں، جس کو پہلی کتاب سے ممیز کرنے کے لئے ضمیمہ کا نام دیا گیا ہے، کل گیارہ اساتذہ کی حیات وخدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان اساتذہ کو دو زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلے نمبر وہ اساتذہ ہیں جو، اب اس دنیا میں نہیں ہیں اور دوسرے نمبر وہ اساتذہ ہیں جو ملازمت سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ جو اساتذہ ابھی برسر کار ہیں اور درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ (اللہ ان کی حیات میں برکت عطا فرمائے اور ان کی علمی خدمات کو مزید ثروتمند بنائے) انہیں بالقصد اس لئے شامل نہیں کیا گیا کہ ابھی وہ فعال ہیں اور ان کا علمی سفر جاری ہے۔ لہٰذا ابھی ان کی علمی خدمات کا تجزیہ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ نئی نسل کے وہ فارسی اساتذہ جو مجھ سے بہتر علم ودانش اور صلاحیت کے حامل ہیں، امید ہے وہ اس سلسلے کو مزید سلیقے اور ہنرمندی سے آگے بڑھائیں گے اور تب، عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کے ساتھ بہار میں فارسی زبان وادب کی تاریخ بھی اپنے مکمل اور مجموعی تناظر میں ہمارے سامنے آسکے گی۔'' (صفحہ ۷ تا ۸)

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی کتاب عظیم آباد کے فارسی اساتذہ ضمیمہ کا میں نے مطالعہ کیا۔ اس کتاب میں گیارہ فارسی زبان وادب کے قابل ذکر اساتذہ کے احوال وفارسی زبان وادب میں ان کی خدمات کو جمع کیا ہے، ان میں سے پروفیسر عظیم الدین احمد، پروفیسر عبدالمنان بیدل، پروفیسر حافظ شمس الدین احمد شمس منیری، پروفیسر بلقیس آفاق، پروفیسر طلحہ رضوی برق، پروفیسر حبیب المرسلین شیدا، پروفیسر خورشید جہاں، پروفیسر محمد شرف عالم، پروفیسر محمد غفار صدیقی، پروفیسر صوفیہ نسرین، پروفیسر محمد عابد حسین، کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ تمام فارسی اساتذہ نے فارسی زبان وادب کے ذریعہ بہار کا نام روشن کیا ہے۔ مصنف عظیم آباد کے مذکورہ فارسی اساتذہ کی شخصیت اور ان کی فنی خدمات پر سیر حاصل بحث کی ہے، ان کی یہ کتاب فارسی زبان وادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے قابل قدر اضافہ ہے۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی فارسی اور اردو کے ایک ممتاز نثر نگار اور اچھے ادیب ہیں۔ ان کی تحریر میں شگفتگی اور اسلوب بیان میں جاذبیت ہے۔ انداز بیان پسندیدہ ہے، کتاب اپنے موضوع پر محیط ہیں، یہ اوصاف ان کی کتابوں سے عیاں ہیں۔ مصنف کی یہ کاوش قابل ستائش ہے۔ یہ کتاب بہار میں بک امپوریم پٹنہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کتاب کو قبولیت سے نوازے اور مصنف کے حوصلہ کو بلند کرے کہ وہ اسی طرح اہل علم کو اپنے قلم سے فائدہ پہنچاتے رہیں، دعائیں اور نیک خواہشات کے ساتھ۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

رابطہ: قاسمی منزل، نیو عظیم آباد کالونی سیکٹر ڈی
پوسٹ مہندرو، پٹنہ ۸۰۰۰۰۶

مسلک اعلیٰ حضرت کے ایک وفادار خادم

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مفتی محمد ملک الظفر سہسرامی
سرپرست دار العلوم خیریہ نظامیہ، سہسرام

صوبہ بہار کا تاریخی شہر سہسرام اپنی تہذیب، ثقافت اور مذہبی ورثے کے اعتبار سے ایک منفرد شناخت اور پہچان رکھتا ہے۔ یہ شہر ہر دور میں اپنی انفرادیت، پاکیزہ روایات، اور دینی و مذہبی خدمات کے سبب نمایاں اور امتیازی شان کا حامل رہا ہے۔ مذہب و مسلک کے حوالے سے یہاں کے مسلمانوں کی تاریخ ہمیشہ صاف ستھری اور مثالی رہی ہے۔ بدعقیدہ جماعتوں کے اثرات اس شہر کے قدیم پاکیزہ ماحول کو آلودہ کرنے میں ناکام رہے، اور یہی وہ فضیلت ہے جو سہسرام کے مذہبی کردار کو دیگر علاقوں سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ وہی سرزمین ہے جہاں کے مسلمانوں کا مزاج دین سے محبت، تقویٰ و پرہیزگاری محبت رسول ﷺ، اور اتحاد کی بنیاد پہ پروان چڑھتا رہا ہے۔ یہاں کے مسلمانوں کے خمیر میں عشق رسول ﷺ کے عناصر پائے جاتے ہیں جہاں ہر خوشی و غم کے موقع پہ محفل میلاد النبی ﷺ کا اہتمام عام ہے۔

حضرت قاری ظفیر الدین کا بچپن سہسرام کی اسی پاکیزہ مذہبی فضا میں گذرا۔ وہ بچپن ہی سے نیک صفات، شرم و حیاء اور تقویٰ و پرہیزگاری کے پیکر تھے۔ ان کی شخصیت میں دین کا رنگ یوں گھلا ہوا تھا کہ ہر کوئی دیکھتے ہی پہچان لیتا کہ یہ بچہ اپنے زمانے میں دین کی شمع روشن کرے گا۔ مدرسہ کے صحن میں جب وہ اپنے ہم درسوں کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرتے تو علاقے کے بزرگ رک کر ان کی قرأت سنتے اور دعائیں دیتے آواز میں وقار و تمکنت اور سحر آفرینی تو غضب کی تھی۔

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام اور کام بہت نمایاں ہے۔ آپ کی زندگی، تعلیم، اور مسلکی خدمات سہسرام کے دینی و علمی ورثے کا ایک روشن باب ہیں۔ اپنے آبائی علاقے سہسرام میں حفظِ قرآن کی تعلیم حاصل کی بعد ازاں تجوید و قرأت کی تعلیم کے لیے آپ نے الہ آباد اور لکھنؤ جیسے اہم علمی مراکز کا رُخ کیا، جہاں اپ نے جید علما کرام سے استفادہ کیا اور اپنی علمی صلاحیتوں کو مزید جلا بخشی۔ انہوں نے دینیات کی تعلیم تو کسی ادارے میں باقاعدہ نصاب تعلیم کے تحت حاصل نہ کی لیکن علمی ذوق بیدار تھا باصلاحیت اور ذی استعداد علمائے کرام کے صحبت یافتہ تھے صرف حفظ و قرأت کی تعلیم سے سرفراز ہوئے لیکن مبدأ فیاض سے انہیں علم کی وہ دولت گراں مایہ عطا ہوئی کہ ان سے گفتگو کرنے کے بعد کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ انہوں نے باقاعدہ کسی دینی درسگاہ میں بیٹھ کر علم دین حاصل نہیں کیا ہے۔ کلیان میں وہاں علمائے کرام و مفتیان عظام کے درمیان آپ کی شخصیت کو قبول عام حاصل تھا سبھی آپ کے قدردان و مدح سرا تھے آپ کی تعظیم و توقیر میں ہر خاص و عام کا دل جھکا رہتا تھا۔

گفتگو میں عالمانہ رکھ رکھاؤ وضع قطع انداز و اطوار بے پناہ عالمانہ فاضلانہ مجلسی گفتگو اس انداز میں کہ بس وہ بولتے رہیں ہم سنتے رہیں۔

اس سرزمین نے ایک سے ایک جید اور باصلاحیت افراد کو اپنے ماحول کی تمام پاکیزگی کے ساتھ پروان چڑھایا انہی پاکیزہ افراد کی مبارک و مسعود فہرست کا ایک نہایت معتبر و معتمد نام حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بھی ہے جنہوں نے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ دور دراز شہروں تک مسلک اعلیٰ حضرت کی روشنی پھیلائی۔

جوانی کی دہلیز پہ قدم رکھتے ہی قاری صاحب نے دینی مذہبی خدمات کو اپنا مقصد حیات بنالیا۔ وہ کسی بھی مشکل کو خاطر میں نہ لاتے اور ہمیشہ یہی کہتے: "مسلکِ اعلیٰ حضرت یعنی مسلک اہل سنّت و جماعت کا دفاع ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور ہم اس راہ میں ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔"

کلیان شہر کو انہوں نے اپنی خدمات کے لیے منتخب فرمایا قاری صاحب نے وہاں حق و صداقت کی روشنی نہ صرف پھیلائی بلکہ اپنے بے باک انداز سے لوگوں کو دین اسلام کی صحیح روح سے روشناس کرایا۔ ان کی مجلسی گفتگو سننے کے لیے دور دراز سے لوگ آتے، اور ان کی باتوں میں ایک عجیب روحانی کشش محسوس کرتے۔

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی کے فرزند ارجمند، حضرت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے شرفِ بیعت حاصل تھا۔ یہ تعلق آپ کی شخصیت کی تعمیر و تحسین میں نہایت اہم ثابت ہوا اور آپ کے دل میں مسلکِ اعلیٰ حضرت سے محبت کے پاکیزہ جذبے میں مزید شدت پیدا ہوگئی اور اُس کے دفاع کے لیے غیر متزلزل جذبہ پیدا ہوا۔

آپ کے مزاج میں مسلکی تصلب نمایاں تھا، جو حق و باطل کے درمیان واضح فرق کو اجاگر کرتا تھا۔ آپ نے صلح کلیت کے نظریے کی سختی سے مخالفت کی اور ہمیشہ حق کے لیے ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ آپ کے بیانات اصلاحی گفتگو عملی زندگی میں یہ اصولی موقف ہمیشہ جھلکتا رہا۔

مسلک کی اسی شدت مزاجی کی بنیاد پہ حضرت علامہ محمد میاں کامل سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رفقائے سہسرام میں حضرت قاری ظفیر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام بے پناہ نمایاں ہے چنانچہ 1970ء کے زیارت حرمین شریفین کے مقدس سفر میں بھی آپ ان کے ہمراہ اور ہم سفر رہے اس سفر کے تعلق سے حضرت قاری ظفیر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جو مختصر روداد سفر بیان فرمائی ہے وہ بھی باذوق قارئین کے پاکیزہ ذوق کی نذر ہے۔

عشق کا قافلہ:

رات کے آخری پہر کا سکون پورے قافلے پہ طاری تھا۔ ستارے اپنی جگمگاہٹ سے آسمان کو روشن کیے ہوئے تھے۔ سال 1970ء کا وہ وقت، جب سہسرام سے دس افراد کا یہ قافلہ حج کے مقدس سفر کے لیے روانہ ہوا تھا، ہر دل میں شوق اور آنکھوں میں خواب تھے۔ یہ کوئی عام قافلہ نہ تھا، بلکہ نہایت نیک دل، پاکیزہ اور دین دار افراد کا ایک منتخب گروہ تھا۔

حج کے تمام مناسک ادا کرنے کے بعد قافلہ مکہ مکرمہ میں ٹھہرا۔ حج کا وہ زمانہ مختلف تھا، جب مدینہ منورہ کی زیارت کے لیے جانے والے حجاج کرام کو مدینہ منورہ کی زیارت سے شادکام ہو کر مکہ مکرمہ واپس آنے کے بعد دوبارہ مدینہ منورہ جانے کی اجازت نہیں تھی۔ قافلے کے دل نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس کی زیارت کی تازگی سے بھرپور تھے، مگر ایک دل ایسا تھا جو کچھ زیادہ ہی مضطرب اور بے چین تھا۔

عشق کی سرگوشی:

قافلے میں شامل وہی بزرگ، جن کے دل میں عشق رسول ﷺ کا دریا اپنی پوری شدت کے ساتھ موجزن تھا، بار بار ایک ہی بات کہتے: "دل کہتا ہے، پھر مدینہ شریف کی حاضری ہو۔"

لوگوں نے انہیں سمجھانے کی کوششیں کیں سمجھایا "اب دوبارہ جانا ممکن نہیں، اجازت نہیں ملے گی۔ سفر میں مشکلات بھی پیش آئیں گی ہم بیرون ملک کے ایک غیر مانوس مسافر ہیں۔"

مگر عشق قانون اور دستور کی پیچیدگیوں میں اُلجھنا کب قبول کرتا ہے یہ تمام عواقب و نتائج سے بے خبر ہو کر بے خطر آگ کے دریا میں کود جانے کا فیصلہ کر لیتا ہے وہ تو اپنی دلیلیں خود فراہم کرتا ہے۔ ان کی بے قراری کوئی بات تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں تھی بس ایک جملہ ورد زبان تھا۔ مدینہ مدینہ

آخری وقت میں کیا رونق دنیا دیکھوں
اب تو بس ایک ہی دھن ہے کہ مدینہ دیکھوں

جنون کا سفر:

انہوں نے ایک ٹیکسی ہائر کی اور چند قریبی ساتھیوں کے ساتھ مدینہ شریف کی طرف روانہ ہوگئے۔ راستے میں، ایک پہاڑی گذرگاہ کے قریب، پولیس کی چیک پوسٹ پہ گاڑی روک دی گئی۔ ڈرائیور اور ساتھیوں کے چہروں پہ خوف کے سائے تھے۔ مگر عشق جنوں خیز کے اس مسافر کے چہرے پہ حد درجہ سکون و طمانیت کی روشنی بکھری ہوئی نظر آرہی تھی۔

پولیس اہلکاروں نے سختی سے پوچھ گچھ کی۔ بزرگ نے خاموشی سے شیشہ نیچے کیا اور ان کی طرف ایک نظر ڈالی۔ ان کی آنکھوں سے ایک پیغام جاری ہوا، ایک غیر مرئی محبت کا پیغام۔ حیرت انگیز طور پہ، اہلکاروں نے کسی سوال کے بغیر گاڑی رخصت کی اور جانے کی اجازت دے دی۔ قافلے کے ساتھی حیران رہ گئے۔

مدینہ کی سرزمین:

جب وہ مدینہ شریف پہنچے اور شہر کے اندر داخل ہوئے تو ان کی روح کو ایک انوکھا سکون محسوس ہوا۔ روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کا لمحہ ایک خواب کی مانند تھا، جو حقیقت بن چکا تھا۔ ان بزرگ نے اشکبار آنکھوں کے ساتھ حضور ﷺ کے قدموں میں دعائیں کیں اور عرض کیا:

"یا رسول اللہ ﷺ، آپ کے عشق نے یہ راستے کھولے ہیں، اور آپ ہی کی محبت نے ہمیں یہاں تک پہنچایا ہے۔"

عشق جنوں خیز کی پیچیدہ راہ کے اس مسافر کا دل عشق جنوں خیز کے تلاطم میں موجزن تھا۔ اس کی زندگی کا ہر لمحہ حضور نبی کریم ﷺ کے عشق میں ڈوبا ہوا تھا۔ یہ عشق اس کی روح کا محور اور اس کی زندگی کی معراج تھا۔ مدینہ منورہ کی زیارت کا خواب برسوں سے اس کے دل میں روشن چراغ کی طرح جل رہا تھا۔ وہ دن جب مدینہ کی مقدس سرزمین پہ قدم رکھنے کا وقت آیا، اس کے دل کی دھڑکنیں ایک نئی شدت سے تیز ہوگئیں۔

رات کی تاریکی میں جب قافلہ مدینہ کی جانب رواں دواں تھا، چاند کی روشنی نے زمین پہ ایک خوابیدہ سا منظر پیش کیا۔ مدینہ کی فضائیں قریب آرہی تھیں۔ ہر لمحہ اس کے دل پہ ایک نئی کیفیت طاری کر رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو اور دل میں شکر کے جذبات کا طوفان برپا تھا۔

راستے میں اس کے دل کی کیفیت اشعار کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ وہ نعت شریف جو اس نے گنگنائی، اس کی روح کی گہرائیوں سے پھوٹتی ہوئی صداقت اور محبت کا آئینہ تھی۔ اس کے لبوں پہ اشعار جاری تھے:

نور جمال گنبد خضری نظر میں ہے
یعنی فراز عرش معلی نظر میں

یہ اور باقی اشعار اس کی روح کی پکار تھے، جو ہر سننے والے کو اپنے سحر میں جکڑ لیتے تھے۔ قافلے کے دوسرے لوگ بھی اس کے اشعار سن کر محو ہو گئے۔ ہر شخص کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں اور دل حضور کے عشق سے سرشار ہو رہے تھے۔

جب قافلہ مدینہ منورہ پہنچا، تو عشق کے اس دیوانے کے جذبات عروج پہ تھے۔ اس نے روضۂ رسول ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر وہی نعت شریف پڑھی۔ اس کی آواز میں عشق کی حدت، روح کی گہرائی اور دل کی وارفتگی شامل تھی۔ ہر لفظ محبت اور احترام کی چاشنی میں ڈوبا ہوا تھا۔ وہ کہتا رہا:

خوف گنہ کی تیرہ شبی ختم ہوگئی
اپنی شفاعتوں کا سویرا نظر میں ہے

روضۂ رسول ﷺ کے سامنے اس کے لبوں سے ادا ہونے والے الفاظ گویا دل کی ہر خواہش کی ترجمانی کر رہے تھے۔ جب اس نے کہا:

میں عرض مدعا مرے سرکار کیا کروں
پڑھ لیجئے ہر ایک تمنا نظر میں ہے

تو ایسا لگا کہ اس کے عشق کی انتہا ہوگئی ہے۔ وہاں موجود ہر شخص نے اپنی آنکھوں میں عشق کے آنسو لیے اس کے ساتھ نعت کے اشعار دہرائے۔

مدینہ منورہ کی فضائیں ان اشعار کی خوشبو سے مہک گئیں۔ اس دن لوگوں نے اس مسافر کے عشق کی گہرائی کو محسوس کیا۔ وہ محض ایک عاشق نہیں تھا، بلکہ عشق رسول کی جیتی جاگتی تصویر تھا اس کا مکمل سراپا محبت رسول اللہ ﷺ کے خمیر میں گندھا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ اس کے نعتیہ اشعار نے عشق کی وارفتگی کو لفظوں کا لباس پہنایا اور دنیا کو بتا دیا کہ عشق جب دل میں بسا ہو تو اس کی قوت الفاظ کے حدود سے ماورا ہو جاتی ہے۔

یہ داستان اس بات کا درس دیتی ہے کہ عشق رسول ﷺ کی قوت انسان کی روح کو پاکیزہ بناتی ہے اور اسے ایک اعلیٰ مقصد سے جوڑ دیتی ہے۔ مدینہ کے اس مسافر کا عشق ایک مثال بن کر ہمیشہ زندہ رہے گا۔

یہ سفر نہ صرف عشق و جنون کی ایک داستان بن گیا، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایمان اور عشق رسول ﷺ کا ایک درس بھی چھوڑ گیا۔ واپسی پہ، قافلے کے باقی افراد نے جب یہ واقعہ سنا تو ان کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت بن گیا کہ عشق، صدق دلی، نیک نیتی اور خلوص کے سامنے دنیاوی رکاوٹیں بے معنیٰ ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر ناممکن کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

یہ سفر نہ صرف عشق و جنون کی ایک داستان بن گیا، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایمان اور عشق رسول ﷺ کا ایک درس بھی چھوڑ گیا۔ ایسے لوگ زمین پہ نایاب ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کو عشق کے سانچے میں ڈھال کر دوسروں کے لیے روشنی کا مینار بن جائیں۔

غار حرا شریف کی مقدس زیارت پہ روشنی ڈالتے ہوئے جو مضمون حضرت قاری ظفیر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان فرمایا وہ مفہوم راقم الحروف کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں۔

غارِ حرا کی زیارت:

حج کے مبارک سفر کی روانی، مکہ مکرمہ کی مقدس فضاؤں میں گھلتی جا رہی تھی۔ لاکھوں عاشقانِ حق کی طرح، ایک قافلہ ہندستان سے بھی اس سفر میں شامل تھا۔ اس قافلے کی قیادت فرما رہے تھے عالمِ اسلام کے جلیل القدر فقیہ، حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان، المعروف سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ۔ ان کے ہمراہ کئی دیگر ممتاز علماء اور زائرین بھی موجود تھے، جن میں حضرت علامہ کامل سہسرامی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت نمایاں شخصیت تھے گو کہ حضرت علامہ کامل سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس سفر میں ہندستان سے سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ نہیں تھے حجاز مقدس کی سرزمین پہ ان کی پاکیزہ رفاقت و صحبت حاصل ہوئی۔

دن کی حرارت میں کمی اور شام کی ٹھنڈک کا امتزاج، مکہ کی روحانی فضاؤں میں ایک عجیب سکون بکھیر رہا تھا۔ قافلہ غارِ حرا کی زیارت کے لیے روانہ ہوا۔ حضرت مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل میں ایک عجیب سی محبت اور شفقت چھپی ہوئی تھی، جو ان کے ہر عمل سے ظاہر ہو رہی تھی۔

پہاڑی راستے پہ چڑھائی کرتے ہوئے حضرت علامہ کامل سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سانس ذرا پھولنے لگا۔ غارِ حرا قریب آرہا تھا، لیکن پہاڑ کی بلندیاں اور تنگ راستے آزمائش کا سامان کر رہے تھے۔ سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھا اور ہنستے ہوئے فرمایا:

"کامل میاں، یہ راستہ آپ کے لیے تھوڑا دشوار ہوگا۔ لگتا ہے کہ آپ کلاج کی مشقت پیٹ کے گرد جمع ہوگئی ہے!"

یہ جملہ سن کر حضرت علامہ کامل میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ہنس پڑے اور بولے، "حضرت، یہ تو میرا ہمزاد ہے، اسے کہاں چھوڑ سکتا ہوں؟"

مفتی اعظم ہند نے مسکراتے ہوئے ایک تجویز دی: "بھئی، ایک کام کریں، سانس اوپر کھینچ کر پیٹ کو تھوڑا اندر کرلیں، غار شریف میں داخل ہونا آسان ہو جائے گا!"

قافلے کے تمام لوگ ان کی بات پہ مسکرا اٹھے۔ یہ ہنسی محض ہنسی نہیں تھی؛ یہ ایک بے مثال شفقت اور بھائی چارے کا مظہر تھا، جو اس وقت کے بزرگانِ دین کی طبیعت کا خاصہ تھا۔

حضرت علامہ کامل سہسرامی نے جوں ہی ان کی بات پہ عمل کیا، تو واقعی راستہ ذرا آسان محسوس ہوا۔ غار حرا پہنچنے کے بعد وہ منظر دیکھنے والا تھا۔ وہاں کی پرسکون خاموشی اور روحانی عظمت نے سب کے دلوں کو منور کر دیا۔ ہر شخص اپنے دل کی گہرائی سے ذکر و دعا میں مشغول ہو گیا۔

حضرت علامہ کامل سہسرامی نے سرکار مفتی اعظم کی طرف دیکھا اور زیرِ لب مسکراتے ہوئے کہا: "حضرت، آپ کی تجویز نہ ہوتی، تو شاید یہ سعادت نہ مل پاتی۔"

مفتی اعظم ہند نے محبت بھرے لہجے میں جواب دیا: "کامل میاں، راستے کی مشقتیں تو منزل کی لذت بڑھا دیتی ہیں۔"

یہ لمحہ اس قافلے کے لیے نہ صرف حج کی یادگار بن گیا، بلکہ ایک درسِ محبت و اخوت بھی۔ غارِ حرا کی زیارت کے بعد یہ قافلہ جب واپس لوٹا، تو ہر فرد کی زبان پہ اس سفر کے روحانی اثرات کا ذکر تھا، اور دلوں میں مفتی اعظم ہند کی شفقت و حکمت کے چرچے تھے۔

یوں یہ واقعہ، جو ایک ہنسی مذاق سے شروع ہوا، ایک سبق آموز اور یادگار تجربے میں ڈھل گیا، جس نے محبت، خلوص اور دین کی سربلندی کا پیغام دیا۔

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کا ایک اور اہم پہلو آپ کی دعوت و تبلیغ کی مساعی ہیں۔ آپ نے اپنے وقت کے بدعقیدہ نظریات کا علمی و عملی رد پیش کیا اور عوام کو دینِ اسلام کی صحیح تعلیمات سے روشناس کرایا۔ آپ کے بیانات میں اہل سنت و جماعت کے عقائد و نظریات کی بھرپور نمائندگی ہوتی تھی۔

ایک یادگار واقعہ:

قاری صاحب بعد نمازِ جمعہ حسب معمول اپنے حجرے میں تشریف فرما تھے کہ ایک صاحب آئے۔ ان کی آنکھوں میں التجا تھی اور لہجے میں عجز۔ انہوں نے قاری صاحب سے عرض کیا:

"حضور! ہمارے علاقے میں کوئی دینی مدرسہ نہیں ہے۔ یہ خالص انصاری برادری کا علاقہ ہے اور وہاں دین کے کام کی سخت ضرورت ہے۔ شاید ان صاحب کو کسی سے اس بات کا علم ہو گیا تھا کہ موصوف کا تعلق انصاری برادری سے ہے۔" آپ وہاں کے لوگوں کی مذہبی رہنمائی کے لیے ایک دینی مدرسے کی تشکیل کی منصوبہ بندی فرمایئے قاری صاحب یہ جملہ سن کر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے گویا ہوئے:

"بھائی! دین کا کام ذات یا برادری کا محتاج نہیں۔ یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے پیغام کو عام کرنے کا کام ہے۔ ہم مسلک اعلیٰ حضرت کے خادم ہیں محبت رسول ﷺ مسلک اعلیٰ حضرت کا تعارف ہے اگر تمہارے دل میں اخلاص ہے تو ہم مسلکِ اعلیٰ حضرت کی وفاداری کی بنیاد پہ تمہارے ساتھ ہیں۔"

یہ جملہ سن کر وہ صاحب بے اختیار قاری صاحب کے قدموں میں گر پڑے اور کہا:

"حضور! ہمیں آپ جیسے رہنما کی ضرورت تھی۔ ہم آپ کا پیغام اپنے علاقے میں لے کر جائیں گے۔"

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حیات کے آخری لمحات تک دین کی خدمت کی۔ ان کے انتقال کے بعد بھی ان کے نیازمندوں اور چاہنے والے ان کی یاد زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا مشن، ان کا پیغام اور ان کی بے باکی آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

اسرائیل۔مشرق وسطیٰ کے امن کے لیے خطرہ ہے-اب ایک آزاد فلسطین کی ضرورت ہے۔ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی۔(پریس ریلیز)۔سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی نائب صدر اڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان حال ہی میں ختم ہونے والا 12 روزہ تنازعہ، جواب جنگ بندی پر ختم ہو چکا ہے، مشرق وسطیٰ کی تاریخ کا ایک اہم لمحہ ہے۔یہ جنگ بندی جان و مال کے مزید نقصان کو روکنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ہم قطر کی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہیں اور اسرائیل اور اس کے اتحادیوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ اس جنگ بندی کا احترام کریں اور دیرپا امن کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں۔اگرچہ جنگ بندی نافذ ہو چکی ہے، لیکن اسرائیل مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کے لیے ایک مسلسل خطرہ ہے۔اسرائیل کی پورے خطے میں جارحیت اور عدم استحکام کی کارروائیوں کی طویل تاریخ علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچا رہی ہے۔اس حالیہ تنازع کا آغاز اسرائیل کے ایرانی شہری علاقوں، جوہری مقامات اور میزائل تنصیبات پر پہلے سے کیے گئے حملوں سے ہوا۔اس نے اسرائیل کے فوجی برتری کے دیرینہ دعوے کی کمزوریوں کو بے نقاب کردیا ہے۔کئی دہائیوں سے اسرائیل نے 1948 اور 1967 میں فیصلہ کن جنگوں اور شام، لبنان اور فلسطین میں مسلسل فوجی کارروائیوں کے ذریعے خطے میں غیر متزلزل تسلط برقرار رکھا ہے۔ان اقدامات نے بار بار بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے، پڑوسی ممالک کی خودمختاری کو پامال کیا ہے، اور شہریوں کے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی ہے۔ان جرائم کے لیے-بشمول غیر قانونی فوجی مداخلت اور شہری آبادی پر منظم جبر-اسرائیل کو جوابدہ ہونا چاہیے اور سزا دی جانی چاہیے۔مزید برآں، اسرائیل کے پاس جوہری ہتھیاروں کا ہونا عالمی استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، جس کا مکمل خاتمہ مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔جنگ نے اسرائیل کے ناقابل تسخیر ہونے کے دعوے کو بھی چیلنج کیا ہے۔ایران کے میزائل ردعمل نے ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل مکمل طور پر ناقابل تسخیر نہیں ہے۔جدید ترین دفاعی نظام اور جوابی حملوں کے باوجود اسرائیل کو اس تنازعے میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔سمندری اور زمینی راستے سے شہریوں کے ملک سے فرار ہونے کی اطلاعات اس قوم کی حقیقت کی عکاسی کرتی ہیں جو اب فوری فتوحات کی عادی نہیں ہے۔اسرائیل کے غیر چیلنج شدہ تسلط کا افسانہ ختم ہوگیا ہے۔ایران کی طاقت اور امریکہ جیسی عالمی طاقتوں کا کردار یہ ظاہر کرتا ہے کہ صرف فوجی طاقت اس علاقائی بحران کو حل نہیں کرسکتی۔ایران نے ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کی مثال قائم کی ہے اور تاریخی سبق سکھایا ہے۔اس کے باوجود، اس جنگ بندی کو اختتام کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ اس تاریخی بحران کو حل کرنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے جس کا مرکز فلسطین ہے۔کئی دہائیوں سے فلسطینی عوام ظلم وستم، جبری نقل مکانی اور منظم تشدد کا شکار ہیں۔بین الاقوامی برادری کو اب دوقومی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے اور ایک منصفانہ اور دیرپا حل کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر کام کرنا چاہیے یعنی 1967 سے پہلے کی سرحدوں پر مبنی ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام، جس کا دارالحکومت مشرقی یروشلم ہو۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، اسرائیل کو اپنی جارحانہ پالیسیوں کو فوری طور پر روکنا چاہیے- جیسے کہ غیر قانونی بستیوں کی توسیع، فوجی دراندازی اور شام اور لبنان جیسے پڑوسی ممالک پر فضائی حملے۔اسے اپنی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ سرحدوں سے پیچھے ہٹنا چاہیے اور اس نے غزہ اور مغربی کنارے میں بنائے گئے ظلم و جبر کے ڈھانچے کو ختم کرنا چاہیے۔جارحین کو جوابدہ ٹھہراتے ہوئے، بین الاقوامی قانون کو سختی سے نافذ کرتے ہوئے اور بامقصد مذاکرات کی حمایت کرتے ہوئے- اس طویل عرصے سے جاری تنازعہ کا ایک منصفانہ اور دیرپا حل نکالنے کے لیے بین الاقوامی برادری کو اب فیصلہ کن اقدام کرنا چاہیے۔

خواتین اپنے بچے کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ٹرم انشورنس کو بہترین مالیاتی حل سمجھتی ہیں: بجاج الیانز لائف ویمن ٹرم سروے 25

BAJAJ Allianz
LIFE GOALS. DONE.

73% مائیں ان کی غیر موجودگی میں اپنے بچے کی تعلیم کے لیے فنڈز فراہم کرنے سے پریشان ہیں۔-61% مائیں غیر متوقع واقعات کی صورت میں اپنے بچے کے مالی استحکام کو یقینی بنانے کے بارے میں فکر مند ہیں۔ممبئی، 19 جون 2025: Bajaj Allianz Life Insurance، ہندوستان کے سرکردہ نجی زندگی کے بیمہ کنندگان میں سے ایک نے Pyxis Global اور Quals.ai کے تعاون سے اپنے تازہ ترین مطالعہ، Bajaj Allianz Life وومن ٹرم سروے سے قابل ذکر نتائج پیش کیے ہیں۔سروے میں معیاد اور مقداری طریقوں کو ملایا گیا، جس میں میٹرو، ٹائر-1 اور ٹائر-2 شہروں میں 1000 سے زیادہ تنخواہ دار اور خود روزگار خواتین شامل ہیں۔اس کے تحت، ان کی اولین مالی ترجیحات، ہنگامی حالات کے لیے تیاری اور طویل مدتی مالیاتی تحفظ کے نقطہ نظر کا جائزہ لیا گیا۔سروے میں مالی ترجیحات میں نمایاں تبدیلی پر روشنی ڈالی گئی ہے-بچوں کا مستقبل، تعلیم کے اخراجات اور صحت سرفہرست خدشات کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ٹرم انشورنس خواتین کے لیے اپنے بچے کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ترجیحی مالیاتی مصنوعات کے طور پر ابھری ہے۔-53% خواتین نے صحت کے غیر متوقع اخراجات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جو ان کی خاندانی بچت کو متاثر کر رہے ہیں، جو کہ صحت کے خطرات کے بارے میں بڑھتی ہوئی بیداری کی عکاسی کرتے ہیں۔مزید برآں: 87% نے سنگین بیماری کا احاطہ انتہائی پرکشش پایا، اور 50% نے بلٹ ان ہیلتھ مینجمنٹ سروسز کو اپنے ٹرم پلان میں ایک لازمی خصوصیت سمجھا۔مزید برآں، خواتین بچوں کی تعلیم کے فوائد کو بھی ٹرم پلان کا ایک لازمی حصہ سمجھتی ہیں۔یہ نتائج اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آج کی مالی طور پر خود مختار خواتین ایسی انشورنس کی تلاش میں ہیں جو نہ صرف زندگی کی حفاظت کرتی ہے بلکہ خاندان کی طویل مدتی صحت اور بہبود کو بھی سپورٹ کرتی ہے۔ترون چغ، مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو، بجاج الیانز لائف انشورنس، نے کہا: بجاج الیانز لائف کے ویمن ٹرم سروے 2025 کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین ٹرم انشورنس کو صرف لائف انشورنس سے زیادہ سمجھتی ہیں۔وہ اسے ایک جامع مالیاتی حل کے طور پر دیکھتی ہیں جو ان کی مالی ترجیحات سے ہم آہنگ ہے۔سنگین بیماریاں اور خاندان کے لیے مجموعی مالی تحفظ کے لیے یہ بصیرتیں ہماری خواتین صارفین کے طویل مدتی مالی اہداف کو پورا کرنے کے لیے ان کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے میں ہماری رہنمائی کرتی رہیں گی۔سروے کے اہم نتائج: بچوں کا مالی مستقبل اولین مالی ترجیح ہے: 61% مائیں غیر متوقع واقعات کی صورت میں اپنے بچے کے مالی استحکام کو یقینی بنانے کو اپنی بنیادی فکر سمجھتی ہیں۔o آمدنی کا استحکام (61%)، صحت کے اخراجات (53%)، ریٹائرمنٹ کی منصوبہ بندی (54%)، اور بچوں کی تعلیم (57%) اولین مالی ترجیحات کے طور پر سامنے آئے۔ٹرم انشورنس بچے کی مالی حفاظت کے لیے ترجیحی انتخاب کے طور پر ابھرتی ہے۔o 46% خواتین اپنے بچے کے مالی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ٹرم انشورنس میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتی ہیں، جو اسے اس مقصد کے لیے سب سے زیادہ ترجیحی مالیاتی مصنوعات بناتی ہیں۔خواتین غیر متوقع صحت اور طبی اخراجات کے بارے میں فکر مند ہیں جو بچت کو متاثر کرتی ہیں۔o 87% خواتین ٹرم انشورنس میں کریٹیکل الینس کوریج کی خصوصیت کو بہت پرکشش پاتی ہیں۔-57% خواتین نے But in HMS اور Health/CI کور کو ٹرم پلان میں ایک ضروری خصوصیت سمجھتی ہیں۔مدت کے دوران بچوں کی آمدنی کے تحفظ کی سہولت میں کافی دلچسپی تھی

شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بچاؤ سنگھرش سمیتی کے وفد کی وزیر صحت آرتی راؤ سے چندی گڑھ میں ملاقات

نوح، چنڈی گڑھ، 25 جون 2025 (محمد مبارک میواتی) شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بچاؤ سنگھرش سمیتی کے ایک وفد نے آج چندی گڑھ میں چیئرمین زاہد حسین بائی کی قیادت میں ہریانہ سرکار کی وزیر صحت محترمہ آرتی راؤ سے خیر سگالی ملاقات کی۔اس دوران وفد نے میڈیکل کالج سے متعلق تمام زمینی مسائل سے وزیر محترمہ کو تفصیل سے آگاہ کیا۔وزیر صحت آرتی راؤ نے پوری سنجیدگی کے ساتھ تمام باتیں سنیں اور موقع پر ہی میڈیکل کالج کے ڈائریکٹر سے فون پر گفتگو کر کے ضروری ہدایات دیں۔وزیر موصوفہ نے یقین دلایا کہ میڈیکل کالج کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جلد حل کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ چند دنوں میں وہ خود میڈیکل کالج کا دورہ کریں گی۔وزیر موصوفہ نے یہ بھی کہا کہ میوات کو صحت کی سہولیات کے معاملے میں پیچھے نہیں رہنے دیا جائے گا۔چیئرمین زاہد حسین نے وفد کی جانب سے نہایت سنجیدگی اور سلیقے کے ساتھ تمام مسائل وزیر محترمہ کے سامنے رکھے، جن میں اسٹاف کی کمی، مشینوں کی حالت، دواؤں کی قلت اور دیگر انتظامی دقتیں شامل تھیں۔سنگھرش سمیتی کو یقین ہے کہ اس ملاقات کے مثبت نتائج جلد نظر آئیں گے اور شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج مستقبل میں میوات کے عوام کو اعلیٰ معیار کی صحت خدمات فراہم کرنے کے قابل بنے گا

نوعمروں میں ماؤں کو قتل کرنے کا پرتشدد رجحان کیوں بڑھ رہا ہے: کانپور میں بیٹا گرفتار

سنیل باجپائی

کانپور۔ماں بیٹے کے مقدس رشتے کو داغدار کرنے کے واقعات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔سب سے بڑی تشویش کی بات یہ ہے کہ نوجوان اتنے پرتشدد ہو چکے ہیں کہ وہ اپنی ماؤں کو بھی قتل کر دیتے ہیں۔راوت پور تھانہ علاقے میں پیش آنے والے اسی طرح کے ایک واقعے میں پولیس نے اپنی ماں کو قتل کرنے والے نوجوان کو گرفتار کرلیا ہے۔اس نے ماں کو دوپٹہ سے گلا دبا کر قتل کردیا۔اس کے بعد اس نے اس کا جسم بستر کے اندر بھر دیا۔یہ بات اس وقت سامنے آئی جب اس واقعے کے چند گھنٹے بعد چھوٹا بیٹا سکول سے واپس آیا تو اس نے پوچھا ماں کہاں ہے؟ بڑے بھائی نے اس پر کچھ نہیں کہا۔وہ کافی دیر تک اپنی ماں کو ڈھونڈتا رہا۔اس کے بعد جب چھوٹا بیٹا اپنی ماں کے کمرے میں گیا تو اس نے دیکھا کہ اس کا دوپٹہ بستر کے باہر لٹکا ہوا ہے۔اس پر اس نے بستر کھولا تو اندر ماں بے ہوش پڑی تھی۔اس کے بعد چھوٹے بیٹے نے اپنے چچا اور پولیس کو اس بارے میں بتایا۔اسی دوران پولیس پہنچی تو ماں ابھی تک سانس لے رہی تھی۔پولیس ماں کو اسپتال لے گئی جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔پولیس نے بتایا کہ بڑا بیٹا جس پر اپنی ماں کا گلا دبا کر قتل کرنے کا الزام ہے، وہ 12ویں جماعت کا طالب علم ہے۔

واقعہ کے بارے میں موصول ہونے والی تفصیلات کے مطابق راوت پور کا رہائشی سبھاش چگن جو کہ مارکیٹنگ کا کام کرتا ہے اکثر کام کے سلسلے میں گھر سے باہر رہتا ہے۔ان کا خاندان ان کی اہلیہ ارمیلا چگن اور دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔ان کے بڑے بیٹے، جو 12ویں جماعت میں ہیں، کا نام ستیم چگن ہے۔جبکہ چھوٹا بیٹا امان چگن گیارہویں جماعت میں پڑھتا ہے۔دونوں کیندریہ ودیالیہ-2، ارما پور میں پڑھتے ہیں۔چھوٹے بیٹے نے پولیس کو بتایا کہ اس کی ماں نے بڑے بھائی کو برتن صاف کرنے کو کہا۔اس پر بھائی کی ماں سے لڑائی ہوگئی۔اس نے اپنی ماں کا اپنے ہی دوپٹہ سے گلا گھونٹ دیا۔اس کے بعد اس نے اپنی ماں کو بستر پر لٹا دیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم بیٹے کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور واقعے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

براؤن شوگر کے 47 پیکٹ اور نقدی سمیت نوجوان گرفتار

(بہار شریف محمد آفتاب) تھانہ لہری کے علاقہ نالندہ کالونی سے پولیس نے منشیات کے کاروبار میں ملوث ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔گرفتار نوجوان کی شناخت وکاس کمار ولد جگدیش پرساد عرف جواہر پرساد ساکن بین تھانہ علاقہ کے دیوریا گاؤں کے طور پر کی گئی ہے۔پولیس نے اس کے پاس سے براؤن شوگر کے 47 پیکٹ اور 5000 روپے نقد برآمد کیے ہیں۔لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نالندہ کالونی میں منشیات اسمگل کی جارہی ہیں۔اطلاع کی بنیاد پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور چھاپہ مارا گیا۔اس دوران وکاس کمار کو مشکوک حالت میں پکڑا گیا۔تلاشی لینے پر اس کے پاس سے براؤن شوگر برآمد ہوئی۔تفتیش سے معلوم ہوا کہ نوجوان منشیات کی خرید وفروخت میں ملوث تھا۔اس کے پیچھے ایک بڑا گینگ سرگرم ہے۔دوران تفتیش بہت سے سراغ ملے۔کو دیا گیا ہے، جس کی بنیاد پر پولیس کارروائی کر رہی ہے۔

رکن اسمبلی محمد اسرائیل چودھری کی پہل پر دہائیوں پرانے مسئلہ کا حل شروع، 10 سے زائد گاؤں کو ہوگا فائدہ

پلول میوات، 25 جون (محمد مبارک میواتی) حلقہ اسمبلی ہتھین کو سیلاب اور برساتی پانی سے مستقل نجات دلانے کے لئے آبپاشی محکمہ نے نالے کی کھدائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ہتھین اسمبلی حلقے میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری سیلاب اور پانی جمع ہونے کی پریشانی کا اب مستقل حل نکلنے جارہا ہے۔گزشتہ ہفتے علاقائی رکن اسمبلی محمد اسرائیل چودھری نے آبپاشی، تعمیرات عامہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی، جس میں اس دیرینہ مسئلہ پر عملی اقدام اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔میٹنگ میں طے پایا کہ تقریباً پچیس سال قبل بنایا گیا پرانا نالا دوبارہ کھود کر اسے بحال کیا جائے گا۔یہ نالا پہلے کھیڈلی برہمن کے جنگلات سے شروع ہو کر ہوڈچوری، مہلوکا، رنسیکا، برہمن، ہوڈچوری کلاں، ہوڈچوری خورد، مہلوکا، رنسیکا، ڈومنکا، میٹھے پور، چھائنسہ اور سوامی کا جیسے گاؤں، جو ہر سال برسات کے دوران پانی جمع ہونے سے متاثر ہوتے تھے، وہاں کے برساتی پانی کی نکاسی آسانی سے ہو سکے گی۔جہاں قدرتی ڈھلان کے باعث پانی نہیں نکل پائے گا، وہاں پمپ سیٹ کے ذریعہ پانی نکالا جائے گا۔رکن اسمبلی محمد اسرائیل چودھری نے کہا کہ میں نے انتخابات کے دوران وعدہ کیا تھا کہ سیلاب سے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنایا جائے گا، اور آج یہ عملی قدم اسی وعدے کی تکمیل کی طرف اہم پیش رفت ہے۔یہ کام نہ صرف نکاسی آب کا دیرینہ مسئلہ ختم کرے گا بلکہ کسانوں کی زرخیز زمین کو بھی بچائے گا۔کر چندکا سے گزرتا ہوا اوجینا ڈرین سے جڑتا تھا، لیکن برسوں کی لاپرواہی کی وجہ سے اب یہ نالا تقریباً ختم ہو چکا ہے۔رکن اسمبلی نے بتایا کہ آبپاشی محکمہ نے اس منصوبے کی تیاری مکمل کرلی ہے اور منظوری کے بعد نالے کی کھدائی کا کام باقاعدہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ضلع نوح کی سرحد میں بھی نالے سے مٹی اور گاد ہٹا کر نکاسی آب کا نظام بہتر بنایا جائے گا۔اس نالے کی صفائی کے بعد ہتھین سب ڈویژن کے منکاکی، کھیڈلی

131-کلیان پور (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے تحت تمام سیکٹر/سپروائزر افسران، کلیان پور/پوسا کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا

محمد زبیر۔۔۔سب ڈویژنل آفیسر کی قیادت میں 131-کلیان پور (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے تحت کلیان پور/پوسا کے تمام سیکٹر/سپروائزر افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔اس میٹنگ میں ڈپٹی الیکشن آفیسر مسٹر کمود رنجن، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کلیان پور اور پوسا موجود تھے۔اس اجلاس میں بنیادی طور پر الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔اس میٹنگ کا بنیادی مقصد تمام اہل شہریوں کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنا اور پرانے یا غلط اندراجات کو درست کرنا ہے۔اس لیے اس میٹنگ میں سب ڈویژنل آفیسر نے نئے ووٹرز کا اندراج کرنے، مردہ یا منتقل شدہ ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے، ووٹر شناختی کارڈ سے متعلق نام، پتہ، جنس وغیرہ میں تصحیح کرنے کی ہدایت دی اور ساتھ ہی شہریوں کو ووٹر ہیلپ لائن ایپ کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے بھی کہا۔ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ بہت سے موضوعات پر بات ہوئی۔

نوادہ ضلع کے امانواں میں 'تعلیمی بیداری کانفرنس' کا انعقاد کیا گیا

نوادہ بہار، محمد سلطان اختر۔نوادہ ضلع کے تحت مدرسہ دارالقرآن ملت ابراہیم، امانواں کے احاطے میں ایک متاثر کن تعلیمی بیداری کانفرنس' کا انعقاد کیا گیا۔اس تاریخی تقریب کا بنیادی مقصد مسلم معاشرے میں تعلیم کے تئیں بیداری پھیلانا اور نئی نسل کو تعلیم یافتہ، باشعور اور بااختیار بنانا تھا۔یہ پروگرام حضرت جہانگیر سلطان اشرف رحمۃ اللہ علیہ کی بشکریہ اور رہنمائی میں منعقد ہوا۔اس موقع پر بہار کے نامور ماہرین تعلیم، سماجی کارکنوں اور عوامی نمائندوں نے اپنی شرکت درج کی۔جناب سلیم پرویز صاحب، صدر، بہار مدرسہ بورڈ (بہار حکومت)، جناب علی امام بھارتی، صدر، ویر عبدالحمید فاؤنڈیشن، پٹنہ، جناب محمد لیاقت منصوری، پٹنہ، جناب غلام گوس (جے ڈی یو)، پٹنہ، جناب محمد شمیم منصوری عرف کلو محمد کاواری، ام المومنین محمد صابر، محمد صابر، محمد صابر، محمد علی، اور دیگر شامل ہیں۔حسن، محمد ساجد حسین، محمد فخر الدین، سماجی کارکن اور سابق سرپنچ، ڈاکٹر محمد مفض عالم، حافظ مبین، حافظ ریحان، محمد حدیس، محفوظ عالم، محمد محفوظ عالم، محمد منظور عالم، محمد تسلیم الدین، محمد مسٹر، حافظ عتاج الحق، ماسٹر محمد سلطان محمد منظور الدین، محمد منصور احمد، محمد منظور الدین، محمد منصور احمد، محمد منظور عالم، محمد تسلیم الدین۔زاہد، محمد کوشل، محمد تحسین مقررین نے مسلم معاشرے میں تعلیم کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔تعلیم کی روشنی سے بچوں اور نوجوانوں کو نئی سمت دینے کی اپیل کی۔سماجی، مذہبی اور جدید تعلیم کے توازن پر زور دیا گیا۔مدارس کو جدید تعلیم سے جوڑنے کی ضرورت پر خیالات کا اظہار کیا گیا۔اس کانفرنس میں علاقے کے مختلف دیہاتوں سے سینکڑوں ماہرین تعلیم، سماجی کارکنان، اساتذہ، طلباء اور والدین نے شرکت کی جن کی بھرپور شرکت نے پروگرام کو تاریخی بنا دیا۔پروگرام کا اختتام دعائیہ کلمات سے ہوا۔اللہ تعالیٰ سے معاشرے میں تعلیم، اتحاد اور ترقی کی رحمت کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔سب نے عہد کیا کہ تعلیم کو تبدیلی کا ذریعہ بنا کر معاشرے میں نئی روشنی پھیلائیں گے۔

لون دلانے کے نام پر فراڈ کرنے والے سائبر ٹھگ کو پولیس نے گرفتار کرلیا

(بہار شریف محمد آفتاب) بجاج فنانس، اسلامک فائنانس اور ایس بی آئی ہوم لون کے نام پر سائبر فراڈ کرنے والے ایک سائبر فراڈ کو قطب سرائے تھانہ علاقہ کے مائرہ گاؤں سے دو اینڈرائیڈ موبائل کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔موصول خبر کے مطابق تھانہ انچارج کو مائرہ گاؤں کے قبرستان میں ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر سائبر فراڈ کرنے والے نوجوان کی خفیہ اطلاع ملی۔اطلاع ملنے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مقامی پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مذکورہ نوجوان کو اپنی تحویل میں لے لیا۔گرفتار ملزم کی شناخت مائرہ گاؤں کے رہنے والے دیپ چودھری کے 26 سالہ بیٹے سوہن چودھری کے طور پر ہوئی ہے۔اس سلسلے میں تھانہ انچارج آدتیہ کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مائرہ گاؤں کے قبرستان میں ایک درخت کے نیچے دھوکہ دہی کی اطلاع ملی تو ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مذکورہ جگہ کو گھیرے میں لے کر ملزم کو دو اینڈرائیڈ موبائل فونز کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔موبائل نمبر کی چھان بین کے بعد پتہ چلا کہ مختلف ریاستوں کے کئی تھانوں میں سائبر فراڈ کا معاملہ درج ہے۔چھاپہ مار ٹیم میں اے ایس آئی پرمن جیت کمار چودھری اور مسلح افواج کے درجنوں اہلکار شامل تھے۔

الحاج منشی علاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نیک صفت انسان تھے:-محمد فضل اللہ رحمانی

کشن گنج نجم الحسنین ذکی ایم اے راہی

موت ایک حقیقت ہے جو دنیا میں آیا ہے اسے ایک نہ ایک دن ضرور جانا ہے، دنیا کی ہر چیز فانی بقاء صرف اللہ کی ذات کو ہے، لیکن کچھ لوگ اپنی اچھائیوں نیک اعمال کی وجہ کر ہمیشہ لوگوں کے دل میں رہتے ہیں ایسے ہی تھے جناب منشی علاء الدین صاحب کیلا باڑی پوا کھالی ضلع کشن گنج بہار مورخہ 24 جون 2025ء کو اللہ کے پیارے ہوگئے، مرحوم صوم وصلوٰۃ ذکر واذکار کے حد درجہ پابند تھے، انہوں نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی مکمل رعایت کرتے ہوئے زندگی گزاری، مذکورہ باتیں نماز جنازہ سے قبل دارالقضاء امارت شرعیہ دارالعلوم نعمانیہ شیشہ گاچھی پوا کھالی ضلع کشن گنج کے قاضی شریعت مولانا محمد فضل اللہ رحمانی نے کہی، انہوں نے کہا کہ نماز جنازہ میں علماء اور عوام کے اس قدر کثرت مرحوم کے عنداللہ مقبول ہونے کی علامت ہے، مدرسہ مظاہر العلوم پوا کھالی کے مہتمم جناب مفتی اقبال قمر قاسمی نے کہا کہ مرحوم صف اول کے نمازی تھے، ایام حج میں میں نے حاجی صاحب مرحوم کو قریب سے دیکھا، جامعہ امہات المومنین کے مہتمم جناب مولانا صدام قاسمی صاحب نے فرمایا کہ حاجی صاحب مرحوم زکوۃ کے ادائیگی کے سلسلے میں بہت محتاط اور متحرک نظر آتے تھے اور چھوٹے چھوٹے مسائل کو ضرور پوچھتے تھے، جناب مفتی حنظلہ قاسمی نے کہا حاجی صاحب مرحوم علم دوست اور علماء نواز تھے، یہی وجہ ہے کہ آج حاجی صاحب مرحوم کی نماز جنازہ میں عوام وخواص کی ایک اچھی تعداد ہے، بعدہ قاضی شریعت مولانا محمد فضل اللہ رحمانی نے حاجی صاحب مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی، شرکت کرنے والوں میں جناب حافظ عقیل صاحب، جناب توصیف صاحب، جناب مولانا سعود اسرار ندوی صاحب، جناب ماسٹر طہ صاحب، جناب مولانا عبدالسلام صاحب، مولانا عبدالقیوم صاحب، قاری فیروز صاحب وغیرہ بطور خاص شامل تھے۔

جہیز کیلئے نوشادی شدہ خاتون کا قتل، پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کا پنچنامہ تیار کرکے پوسٹ مارٹم کے لئے صدر ہسپتال بھیجا تفتیش جاری

سمستی پور۔25 جون 2025 محمد زبیر۔۔سمستی پور ضلع میں ایک نئی شادی شدہ خاتون کی موت ہوگئی۔مقتول کے والدین نے سسرال والوں پر جہیز کے لیے قتل کا الزام لگایا ہے۔اہل خانہ کا الزام ہے کہ شادی شدہ خاتون کی لاش کو دریا میں پھینکنے کی کوشش بھی کی گئی۔تاہم، یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب گاؤں والوں نے اسے دیکھا اور انہوں نے ہمیں اطلاع دی۔معلومات کے مطابق سسرال والے گھر سے فرار ہو گئے۔متوفی کی شناخت پوجا کماری (20 سال) کے طور پر کی گئی ہے جو گاؤں کے تھلیش کمار کی بیوی ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے شادی شدہ خاتون کی نعش قبضہ میں لے کر منگل کی رات پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی۔معاملہ لارجھا گھاٹ تھانہ علاقہ کے بھنگا ما گاؤں کا ہے۔معلومات کے مطابق کھگڑیا کے علاوہ لی تھانہ علاقہ کے مورکاہی گاؤں کی رہنے والی شادی شدہ خاتون کی خالہ اندرا دیوی نے بتایا کہ گزشتہ سال 3 جون کو اس نے اپنی بھانجی سے 95 ہزار روپے کا جہیز دے کر شادی کی تھی۔لڑکی کا شوہر کم کماتا ہے اور بہنوئی زیادہ۔جس کی وجہ سے اس کے شوہر نے اسے اپنے والدین سے پیسے مانگنے کا کہا تھا۔شادی کے دو تین ماہ بعد ہی اس کے شوہر، بہنوئی اور سسرال والوں نے جہیز میں مزید ایک لاکھ روپے کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔جب پوجا نے جہیز میں زیادہ رقم دینے سے انکار کیا تو انہوں نے اسے مارنا شروع کر دیا۔اس معاملے پر دونوں خاندانوں کے درمیان کئی ملاقاتیں ہوئیں۔فروری کے مہینے میں معاملہ طے کرنے کے لیے 10 ہزار روپے دیے گئے۔اس کے باوجود حالات میں بہتری نہیں آئی۔اسی دوران اطلاع ملی کہ پوجا کے سسرال والوں نے اس کا قتل کر دیا ہے۔وہ لاش کو پرانی گنڈک ندی میں پھینکنے کے لیے لے جا رہے تھے۔لیکن گاؤں والوں نے اسے دیکھا۔انہوں نے ہم سے کہا ہے کہ ان کو اطلاع دیں۔لواحقین لاش چھوڑ کر فرار ہوگئے۔لڑکی کی گردن پر رسی کے نشانات ہیں۔لڑکی کا باپ مزدور ہے اور وہ پیسے دینے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔

ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے آسٹریلیا کو 2-1 سے ہرایا

برلن، 25 جون (یو این آئی) ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے بدھ کو چار ممالک کے ٹورنامنٹ میں تیسرے اور چوتھے مقام کے لیے کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا کو 1-2 سے ہرادیا۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا کے ٹوبی میلن نے دوسرے ہاف میں 40ویں منٹ میں فیلڈ گول کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد ہندوستان کے روہت نے 45ویں منٹ میں گول کرکے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ چوتھے کوارٹر میں ہندوستان کے اجیت یادو نے 52ویں منٹ میں گول کرکے اپنی ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، لیکن ابتدائی دو کوارٹروں میں دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں۔ بالآخر تیسرے کوارٹر میں ٹوبی میلن نے 40ویں منٹ میں فیلڈ گول کرکے آسٹریلیا کو 1-0 کی برتری دلا دی۔ اس کے پانچ منٹ بعد ہندوستان کے روہت نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور برابر کردیا۔ 52ویں منٹ میں اجیت یادو نے گول کرکے ہندوستان کو برتری دلائی اور فتح یقینی بنائی۔

سری لنکا نے گیند بازوں کی بدولت بنگلہ دیش پر اپنی گرفت مضبوط کی

کولمبو، 25 جون (یو این آئی) اسیتا فرنینڈو، وشوا فرنینڈو اور سونل دینوشا (دو-دو وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن بنگلہ دیش کے 220 رنز پر آٹھ وکٹیں حاصل کرکے میچ پر اپنی مضبوط گرفت بنالی ہے۔ بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی۔ اسیتا فرنینڈو نے انعام الحق (صفر) کو بولڈ کرکے سری لنکا کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے مومن الحق نے شدمان اسلام کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دھننجے ڈی سلوا نے مومن الحق (21) کو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کو دوسرا دھچکا دیا۔ کچھ دیر بعد ہی وشوا فرنینڈو نے کپتان نجم الحسن شانتو (آٹھ) کو اپنا شکار بنا یا۔ چوتھی وکٹ کے طور پر شدمان اسلام (46) کو تھرینڈو رتنا ایکے نے آؤٹ کیا۔ مشفق الرحیم اور لٹن کمار داس نے بنگلہ دیش کی اننگز کو کچھ دیر سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 67 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ سونل دینوشا نے 48ویں اوور میں لٹن کمار داس (34) کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ دینوشا نے اس کے بعد مشفق الرحیم (35) کو آؤٹ کرکے بنگلہ دیش کو چھٹا دھچکا دیا۔ مہدی حسن (31) کو وشوا فرنینڈو نے آؤٹ کرکے سری لنکا کو ساتویں کامیابی دلائی۔ دن کی آخری وکٹ نعیم حسن (25) کی گری، جنہیں اسیتا فرنینڈو نے بولڈ کیا۔ اسٹمپ کے وقت بنگلہ دیش نے آٹھ وکٹوں پر 220 رنز بنالیے ہیں اور تیج الاسلام (نو) اور عبادت حسین (پانچ) رنز بناکر کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی طرف سے سونل دینوشا، وشوا فرنینڈو اور اسیتا فرنینڈو نے دو دو وکٹیں لیں۔ تھرینڈو رتنا ایکے اور دھننجے ڈی سلوا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

راجستھان کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کی میزبانی کرے گا: منسکھ مانڈویہ

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) کھیل کود کے مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ نے بدھ کے روز کہا کہ راجستھان پانچویں کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کی میزبانی کرے گا۔ مسٹر منسکھ مانڈویہ نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ پہلی بار راجستھان نومبر 2025 میں پانچویں کھیلو انڈیا یونیورسٹی گیمز کی میزبانی کرے گا۔ اس میں 200 سے زائد یونیورسٹیوں کے چار ہزار سے زیادہ ایتھلیٹ مقابلہ کریں گے۔ ان کھیلوں میں نوجوانوں، اتحاد اور کھیلوں کی برتری کا مظاہرہ دیکھنے کو ملے گا۔" انہوں نے بتایا کہ اس طرح کے ایونٹس کے ذریعے ہم ایتھلیٹس کو با اختیار بنانے اور ہندوستان کو کھیلوں کی عظیم طاقت بنانے کے لیے بنیادی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پہلا موقع ہوگا جب راجستھان ان کھیلوں کی میزبانی کرے گا۔ نومبر میں ہونے والے ان کھیلوں کے لیے پورنیما یونیورسٹی جے پور میزبان اور راجستھان یونیورسٹی شریک میزبان ہوں گی۔

ایف آئی ایچ نے نیوزی لینڈ کی شرکت سے معذرت کے بعد پاکستان کو ہاکی پرو لیگ میں شرکت کی دعوت دی

اسلام آباد، 25 جون (یو این آئی) پاکستانی ہاکی ٹیم کو سینہ طور پر انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) پرو لیگ کے آئندہ سیزن میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے کیونکہ نیشنز کپ کی فاتح نیوزی لینڈ نے پرو ہاکی لیگ میں شرکت سے معذرت ظاہر کی ہے۔ ذرائع کے مطابق، انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن نے پاکستانی ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) سے باضابطہ دعوت نامے کے ساتھ رابطہ کیا جس سے گرین شرٹس کو اس باوقار عالمی ایونٹ میں شرکت کا موقع مل گیا ہے۔ یہ پاکستانی ٹیم کے لیے عالمی درجہ بندی میں بہتری لانے اور عالمی سطح پر اپنی موجودگی دوبارہ قائم کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ نیوزی لینڈ نے اس سے قبل ملائیشیا میں منعقدہ ایف آئی ایچ نیشنز کپ کے فائنل میں پاکستانی ٹیم کو شکست دے کر ہاکی پرو لیگ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ تاہم، نیوزی لینڈ کے دستبردار ہونے کے بعد اب پاکستانی ٹیم کو ان کی جگہ دی گئی ہے۔ ملائیشیا میں ہونے والے نیشنز کپ کی فاتح ٹیم کو پرو ہاکی لیگ کے لیے کوالیفائی کرنا تھا، فائنل میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو شکست دے کر ٹائٹل جیتا اور پرو ہاکی لیگ کے لیے بھی کوالیفائی کیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نیوزی لینڈ نے پرو ہاکی لیگ میں شرکت سے معذرت کرلی جس کے بعد انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن نے پاکستان ہاکی ٹیم کو پرو ہاکی لیگ کے لیے مدعو کرلیا جس کا اعلان جلد متوقع ہے۔ پرو ہاکی لیگ میں دنیا کی ٹاپ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں، پرو ہاکی لیگ میں شرکت سے پاکستان ہاکی ٹیم کی رینکنگ میں بہتری آئے گی، ماضی میں پاکستان ہاکی ٹیم نے پرو ہاکی لیگ میں شرکت نہیں کی جس کی وجہ سے پاکستان کی ہاکی رینکنگ 17ویں نمبر پر چلی گئی تھی۔ پرو ہاکی لیگ کا اگلا ایڈیشن آئندہ سال فروری میں متوقع ہے۔

ریسلر اُدے چند نے ایک بے مثال قومی چیمپئن بن کر ریسلنگ کے میدان پر راج کیا

Udey Chand

نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) ایک وقت تھا جب ریسلنگ صرف دیہی علاقوں تک محدود تھی اور ریسلنگ کے کھلاڑیوں کی وہ حیثیت نہیں تھی جو آج کے زمانے میں ہے۔ آج ہندوستان کے کھلاڑی ریسلنگ میں عالمی سطح پر بہت شہرت حاصل کرچکے ہیں۔ ایشین گیمز اور ورلڈ چیمپئن شپ کے علاوہ ہمارے ریسلرز نے اولمپک میڈلز بھی جیتے ہیں۔ ملک کی پہلی اولمپین خاتون پہلوان اور ملک کے لیے کشتی میں پہلا اولمپک تمغہ جیتنے والی پہلی خاتون کھلاڑی کا تعلق بھی ہریانہ سے تھا۔ ٹوکیو 2020 میں بھی ریسلنگ کے کئی کھلاڑیوں کو تمغے کے دعویدار تصور کیا جارہا ہے۔ لیکن حالات ہمیشہ ایسے نہیں تھے ایسے وقت میں پہلوان ادے چند نے عالمی سطح پر کشتی کا پرچم لہرایا اور نئے کھلاڑیوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے۔ آج اُدے چند ایک ریٹائرڈ ہندوستانی پہلوان اور ریسلنگ کوچ ہیں جو آزاد ہندوستان کی طرف سے پہلے انفرادی عالمی چیمپئن شپ میڈل جیتنے والے تھے۔ ادے چند، جنہوں نے ایک کھلاڑی اور کوچ کے طور پر بہت کامیاب زندگی گزاری اور بڑی کامیابیاں حاصل کیں اور ہریانہ میں ریسلنگ کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ تقریباً 50 سال پہلے جب ادے چند پوری دنیا میں ملک کا پرچم لہرا رہے تھے، ریسلنگ کو لڑکپن کا کھیل اور تفریح کا حصہ سمجھا جاتا تھا۔ اس وقت نہ تو ریسلنگ سکھانے کے لیے تربیتی مراکز موجود تھے اور نہ ہی لوگ اپنے بچوں کو اس کھیل کی باریکیاں سکھانے کے لیے تیار تھے۔ ادے چند نے عالمی چیمپئن شپ میں تمغہ جیت کر جو عزت اور مقام حاصل کیا وہ بلاشبہ نوجوانوں کو اس کھیل کی طرف راغب کرتا ہے۔ ان سے متاثر ہوکر بہت سے نوجوانوں نے کشتی کے کھیل کو اپنایا۔ یہی نہیں انہوں نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو صحیح راستہ دکھا کر پروموٹ کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ یہ ان جیسے کھلاڑیوں کی ترغیب اور رہنمائی ہے جو آج نہ صرف مرد بلکہ ہریانہ کے خواتین کھلاڑی بھی بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں۔ ادے چند 25 جون 1935 کو حصار ضلع کے گاؤں جنڈلی میں پیدا ہوئے۔ ادے چند کو عالمی چیمپئن شپ میں انفرادی تمغہ جیتنے والے آزاد ہندوستان کے پہلے کھلاڑی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ انہیں کشتی کے لیے ملک کا پہلا ارجن ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ کئی اور ریکارڈز جڑے ہوئے ہیں۔ ادے چند مسلسل 13 سال تک قومی چیمپئن رہے جو آج بھی ایک قومی ریکارڈ ہے۔ اس کے علاوہ وہ اور ان کے بڑے بھائی ہری رام عالمی چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے مدعو کیے گئے تھے۔ ریسلنگ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی دو حقیقی بھائیوں نے ورلڈ چیمپئن شپ میں حصہ لیا تھا۔

پنت اور بین ڈکیٹ کی آئی سی سی بلے بازی رینکنگ بہتر ہوئی

دبئی، 25 جون (یو این آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور انگلینڈ کے سلامی بلے باز بین ڈکیٹ کی ہیڈنگلے ٹیسٹ میں کھیلی گئی سنچری اننگز کے بعد دونوں کھلاڑی آئی سی سی ٹیسٹ بلے بازی کی رینکنگ میں اپنی کیریئر کی بہترین رینکنگ کے ساتھ بالترتیب ساتویں اور آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی طرف سے آج جاری کردہ تازہ رینکنگ کے مطابق پنت 800 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ڈکیٹ نے پانچ درجے کی چھلانگ لگا کر آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ اس کے علاوہ شبھمن گل اور دیگر کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی بہتری آئی ہے۔ جبکہ جو روٹ 889 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست، ہیری بروک 874 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، کین ولیمسن تیسرے اور ہندوستان کے سلامی بلے باز یشسوی جیسوال 851 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے درجے پر ہیں۔ بین ڈکیٹ کے انگلینڈ کے ساتھی اولی پوپ تین درجے ترقی پاکر 19ویں نمبر پر اور جیمی اسمتھ 27ویں نمبر پر ہیں، دونوں کی رینکنگ میں کچھ بہتری دیکھی گئی ہے۔ جبکہ ہندوستانی کپتان شبھمن گل پہلی اننگز میں سنچری بنانے کے بعد پانچ درجے ترقی پاکر 20ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ سری لنکا اور بنگلہ دیش کے درمیان ڈرا ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں ان کے کئی کھلاڑیوں کی بیٹنگ رینکنگ میں کچھ بہتری آئی ہے، جن میں مشفق الرحیم سب سے آگے ہیں، جنہوں نے گالے میں 163 رنز کی اننگز کھیلی۔ مشفق الرحیم ٹیسٹ بلے بازوں کی فہرست میں 11 درجے کی چھلانگ لگا کر 28ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ان کے ساتھی نجم الحسین شانتو نے اسی میچ میں دو سنچریاں بنانے کے بعد 21 درجے کی چھلانگ لگا کر 29ویں نمبر پر جگہ بنائی ہے۔ ٹیسٹ گیند بازوں کی تازہ رینکنگ میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ہندوستانی تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے ہیڈنگلے ٹیسٹ میں ایک بار پھر پانچ وکٹیں لے کر سرفہرست مقام برقرار رکھا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کے لیے کچھ خوشخبری ہے، جو اسی ٹیسٹ میں بلے اور گیند دونوں سے شاندار کارکردگی کے بعد ٹیسٹ آل راؤنڈرز کی فہرست میں تین درجے کی چھلانگ لگا کر پانچویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ، نیپال اور نیدرلینڈز کے درمیان سہ ملکی سیریز کے اختتام کے بعد تازہ ٹی-20 رینکنگ میں بھی کچھ تبدیلیاں ہوئی ہیں۔

ریاستی سطحی انڈر 17 لڑکوں کا ہاکی مقابلہ ہری دوار نے جیتا

نینی تال، 25 جون (یو این آئی) بین الاقوامی اولمپک دن کے موقع پر منعقدہ ریاستی سطحی انڈر 17 لڑکوں کے ہاکی مقابلے کو ہری دوار نے جیت لیا ہے۔ بدھ کو کھیل وزیر ریکھا آریہ نے ہلدوانی اسپورٹس اسٹیڈیم میں فاتحین کو اعزازات سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کھیلوں کو نظر انداز کیا جاتا تھا، لیکن اب نوجوان بڑی تعداد میں اسے کیریئر کے طور پر منتخب کر رہے ہیں۔ محترمہ آریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے آؤٹ آف ٹرن سرکاری نوکری، کھلاڑی ترغیبی اسکیم، نوکریوں میں تمغہ جیتنے والوں کو چار فیصد ریزرویشن جیسی اسکیموں کے ذریعے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ کو فوجی سرزمین کے ساتھ کھیلوں کی سرزمین بنانے کی سمت حکومت نے ضروری بنیادی کام کردیے ہیں اور اب اس ہدف کو حاصل کرنے کی ذمہ داری کھلاڑیوں کے جوان کندھوں پر ہے۔ کھیل وزیر نے مقابلے میں پہلے تین مقامات حاصل کرنے والی ہری دوار، چھوڑا گڑھ اور دنک پور کی ٹیموں کو بھی اعزازات سے نوازا۔

نیمار نے برازیل کے کلب سینٹوس کے ساتھ معاہدے میں 2025 کے آخر تک توسیع کی

براسیلیا، 25 جون (یو این آئی) نیمار نے برازیل کے کلب سینٹوس کے ساتھ اپنے معاہدے میں 2025 کے آخر تک توسیع کردی ہے۔ نیمار نے اپنے سوشل میڈیا چینلز پر ایک ویڈیو میں کہا، "میں نے سینٹوس کے ساتھ اپنے معاہدے میں توسیع کردی ہے۔ میں گیا، واپس آیا اور وہیں رہوں گا جہاں سے سب شروع ہوا اور جہاں یہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔" دونوں فریقین نے یہ واضح نہیں کیا کہ انہوں نے معاہدہ 2026 کے وسط تک کیوں نہیں بڑھایا، جب کہ بہت سے برازیلین اب بھی توقع کرتے ہیں کہ وہ ورلڈ کپ میں کھیلیں گے۔ جون کے شروع میں، برازیل کے نئے کوچ کارلو انسیلوٹی نے اشارہ دیا کہ وہ نیمار کی بحالی پر انحصار کررہے ہیں تاکہ وہ امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں کھیل سکیں۔ نیمار نے کہا کہ سینٹوس صرف میری ٹیم ہی نہیں بلکہ یہ میرا گھر، میری جڑیں، میری تاریخ اور میری زندگی ہے۔ نیمار نے برازیلین کلب سینٹوس کے ساتھ اپنا معاہدہ دسمبر کے آخر تک بڑھا دیا ہے۔ نیمار نے اپنے پہلے دور میں سینٹوس کے لیے 225 میچز کھیلے۔ انہوں نے 138 گول کیے، جن میں سے کئی گول برازیل کے اس عظیم کلب کے چھ خطابی جیت میں اہم تھے۔ 33 سالہ فارورڈ جنوری کے آخر میں اپنے بچپن کے کلب میں واپس آئے تھے لیکن چوٹ کی وجہ سے ان کی شرکت محدود رہی۔ ان کا موجودہ معاہدہ اگلے ہفتے ختم ہونے والا تھا۔ نیمار اور سینٹوس نے منگل کو معاہدے کی توسیع کی تصدیق کی۔ نیمار نے اپنے کیریئر کا آغاز سانتوس سے کیا تھا، پھر وہ بارسلونا منتقل ہوئے اور بعد میں پیرس سینٹ جرمین چلے گئے۔

ہاکی انڈیا ماسٹرز کپ کی خطابی جنگ تمل ناڈو اور مہاراشٹر کے درمیان ہوگی

چنئی، 25 جون (یو این آئی) ہاکی انڈیا ماسٹرز کپ کے فائنل میں جمعہ کو تمل ناڈو اور مہاراشٹر کے درمیان خطابی جنگ ہوگی۔ آج یہاں کھیلے گئے سیمی فائنل مقابلوں میں تمل ناڈو اور مہاراشٹر نے اپنی اپنی حریف ٹیموں پر شاندار فتح درج کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔ دن کے پہلے سیمی فائنل میچ میں تمل ناڈو نے مردوں کے زمرے میں ہاکی چنڈی گڑھ کو 3-0 سے ہرایا۔ تمل ناڈو کی طرف سے ونوتھ کمار ای پی نے پہلے منٹ میں ایک شاندار گول کرکے کھیل کا آغاز کیا۔ اس کے بعد سدرشن ایس نے 40ویں اور کپتان ایڈم انتھنی سنکلیئر نے 54ویں منٹ میں ایک ایک گول کرکے اپنی ٹیم کو فائنل میں پہنچا دیا۔ آج دوسرے سیمی فائنل میچ میں مہاراشٹر نے اوڈیشا کو 4-1 سے ہراکر فائنل میں جگہ بنائی۔ مہاراشٹر کے لیے لیونارڈ کیتھ پریرا نے چوتھے اور 17ویں منٹ میں دو گول کیے، جبکہ وکرم پٹے نے 38ویں اور کارل گومس نے 43ویں منٹ میں ایک ایک گول کرکے اپنی ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ اوڈیشا کی طرف سے کپتان لازارس بارلا نے 27ویں منٹ میں تسلی کا گول کیا۔ چنڈی گڑھ اب فائنل میچ سے پہلے جمعہ کو کانسی کے تمغے کے لیے اوڈیشا سے مقابلہ کرے گا۔

پاکستان بنگلہ دیش کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلے گا

ڈھاکہ، 25 جون (یو این آئی) پاکستان کی بنگلہ دیش کے خلاف حالیہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کے بعد، پاکستان جولائی میں دوطرفہ مقابلے کے دوسرے مرحلے کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کرے گا۔ بدھ کے روز، بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے اس سیریز کے شیڈول کا باضابطہ اعلان کیا۔ اگر سب کچھ منصوبے کے مطابق ہوا تو پاکستانی ٹیم 16 جولائی کو بنگلہ دیش پہنچے گی، جبکہ پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ 20 جولائی کو کھیلا جائے گا۔ باقی دو میچز بالترتیب 22 اور 24 جولائی کو ہوں گے۔ تمام میچز میرپور کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے اور یہ بنگلہ دیش کے وقت کے مطابق شام 6 بجے شروع ہوں گے۔ اس دوطرفہ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے انعقاد کا فیصلہ بی سی بی اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے درمیان حالیہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے موقع پر اعلیٰ سطحی بات چیت کے دوران کیا گیا۔ 2026 کے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ، جو ہندوستان اور سری لنکا میں مشترکہ طور پر منعقد ہوگا، کے پیش نظر بنگلہ دیش اور پاکستان دونوں اس سیریز کو عالمی ایونٹ سے قبل اپنی تیاریوں اور ٹیم کی صلاحیتوں کے جائزے کے لیے اہم سمجھ رہے ہیں۔

جوش ٹنگ کی گیند بازی، جیک کرولی اور بین ڈکٹ کی اننگز نے میچ کا رخ بدل دیا: بین اسٹوکس

لیڈز، 25 جون (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس نے کہا کہ تیز گیند باز جوش ٹنگ کے اسپیل کے بعد جیک کرولی اور بین ڈکٹ کی ذمہ دارانہ اننگز نے میچ کا رخ بدل دیا۔ پہلے ٹیسٹ میچ میں منگل کی رات ہندوستان کو پانچ وکٹوں سے ہرانے کے بعد کپتان اسٹوکس نے کہا کہ ہمارے پاس اس گراؤنڈ کے حوالے سے کچھ اچھی یادیں ہیں، ایک اور اضافہ کرنا اچھا لگا۔ آخری دن بڑے ہدف کے تعاقب میں ایک اچھے ٹیسٹ کا حصہ بننا شاندار رہا۔ ویسے ٹنگ کے اسپیل نے بھی کھیل کا رخ بدل دیا تھا۔ اس کے بعد ڈکٹ اور کرولی کی ناقابل یقین بلے بازی نے ہدف کا تعاقب آسان بنا دیا۔ کرولی اور ڈکٹ کی شراکت شاندار رہی۔ جس طرح کرولی نے صبر کے ساتھ 60 رنز بنائے وہ بھی اہم رہا۔ انہوں نے کہا کہ آپ نہیں جانتے کہ گیند پھینکنے سے پہلے کیا ہوگا، آپ اسی کا انتخاب کرتے ہیں جو آپ کو بہترین لگتا ہے۔ ہم نے سوچا کہ گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرتے وقت ہمیں جیتنے کا بہترین موقع کیا دے گا۔ حریف ٹیم کو اچھا کھیلنے کی اجازت ہے، ہم نے پہلے سیشن میں اچھی گیند بازی کی، پھر بھی ہندوستان نے پہلے دن ناقابل یقین کارکردگی دکھائی۔ مجھے نہیں لگتا کہ کبھی بھی مختلف فیصلہ کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہدف کا تعاقب آپ کو اعتماد دیتا ہے۔ اس سیریز کا شاندار آغاز ہوا۔ جیت میں بہت سے ہنر کا حصہ رہا ہے، ہم کافی عرصے سے میدان میں ہیں، لیکن ہم ہر سیشن میں اس نقطہ نظر کے ساتھ آئے کہ ہم میچ کو مکمل طور پر بدل دیں گے۔ پلیئر آف دی میچ بین ڈکٹ نے کہا کہ یہ ایک ناقابل یقین میچ تھا، ہندوستان نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ پانچویں دن کے آغاز میں جس طرح ہم نے میچ کو ختم کیا وہ ناقابل یقین تھا۔ ہم بغیر وکٹ گنوائے کل شام کھیلنا چاہتے تھے۔ آج صبح یہ واضح تھا کہ اگر ہم رکتے اور بیٹنگ کرتے ہیں تو ہم جیت جائیں گے۔ ڈریسنگ روم کے لوگوں کو ماننا ہے کہ ہم نے پورے دن پختگی دکھائی اور بتادیا کہ جیتنا کتنا اہم ہے۔ کئی بار ہم اس میچ میں پیچھے رہ گئے۔ ہمارے گیند بازوں کو بہت بڑا اسہرا جاتا ہے، جنہوں نے کم وقت میں نچلی صف کے بلے بازوں کو جلدی آؤٹ کردیا۔ ورنہ اگر وہ ہدف میں 50 سے 60 رنز اور جوڑ دیتے تو میچ مختلف ہوتا۔ ہم نے کرولی کو پچھلے میچ میں زمبابوے کے خلاف اچھی کارکردگی کرتے دیکھا، وہ پرسکون رہ کر اچھا کھیلتے ہیں۔ اچھی گیندوں کا بہترین استعمال کیا اور خراب گیندوں کو مناسب جگہ پر پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ بمراہ عالمی معیار کے گیند باز ہیں، انہوں نے پہلی اننگز میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ ان کے اثر کو محدود کرنا بہت بڑا تھا۔ ہم نے انہیں بہت احتیاط سے کھیلا۔ انہیں سیدھے بلے سے کھیلنا مشکل تھا۔ اگر انہیں وکٹ مل جاتی تو یہ ایک مختلف میچ ہوتا، لیکن روٹ نے پرسکون رہ کر شاندار بلے بازی کا نمونہ پیش کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

راج ناتھ ایس سی او کے اجلاس میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے پر زور دیں گے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ وہ چین میں ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس میں عالمی امن و سلامتی پر ہندوستان کا نقطہ نظر پیش کریں گے اور رکن ممالک سے مل کر دہشت گردی کو ختم کرنے پر زور دیں گے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ میں کہا کہ وہ ایس سی او کے اجلاس میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ”آج میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں شرکت کے لیے چنگداؤ، چین کے لیے روانہ ہو رہا ہوں۔ مجھے مختلف ممالک وزرائے دفاع کے ساتھ مختلف امور پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع ملے گا۔ میں عالمی امن اور سلامتی پر ہندوستان کا نقطہ نظر پیش کرنے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مشترکہ اور مسلسل کوششوں پر زور دینے کا منتظر ہوں“۔

آپریشن سندھو: اسرائیل سے 224 اور ایران سے 282 ہندستانیوں کا انخلاء

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) آپریشن سندھو کے تحت ایران اور اسرائیل سے مزید ہندوستانی شہریوں کا قافلہ نئی دہلی پہنچا ہے وزارت خارجہ کے ترجمان کی طرف سے فراہم کردہ تازہ اطلاعات کے مطابق آج ایک طیارہ اسرائیل سے 224 ہندوستانی شہریوں کو لے کر نئی دہلی پہنچا، جبکہ دوسری فلائٹ شام کے وقت ایران سے 282 ہندوستانی شہریوں کو لے کر پہنچے گی ترجمان نے ایکس پر پوسٹس کیا: ”آپریشن سندھو اپ ڈیٹ“ محترمہ شوبھا کرندلاجے نے 224 ہندوستانی شہریوں کا استقبال کیا جو 25 جون کو 10:30 بجے آئی اے ایف طیارے میں اسرائیل سے ہندوستان واپس آئے۔ ”ہندوستانی شہریوں کی حفاظت اور تحفظ حکومت کے لیے ایک ترجیح ہے۔ آپریشن سندھو کے تحت اب تک 818 ہندوستانی شہری اسرائیل سے وطن واپس پہنچ چکے ہیں۔ ایران کے شہر مشہد سے پرواز پر جو آج صبح کے وقت پہنچی، اس نے پوسٹ کیا: #آپریشن سندھو 282 ہندوستانی شہریوں کو ایک خصوصی پرواز کے ذریعے ایران سے نکالا گیا جو 25 جون کو 01:00 بجے مشہد سے نئی دہلی پہنچی۔ اس کے ساتھ ایران سے 2858 ہندوستانی شہریوں کو وطن لایا گیا ہے۔ اسرائیل سے آنے والے ہندوستانیوں کو ہندوستانی فضائیہ کے سی 17 طیارے پر لایا گیا، جو پالم ایئربیس پر اترا۔ مشہد سے انخلاء کی ایک اور پرواز دن کے آخر میں پہنچے گی۔ ہندستان نے دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کے دوران ایران اور اسرائیل سے اپنے شہریوں کو نکالنے کے لیے آپریشن سندھو شروع کیا۔

حکومت 'نشے سے پاک بھارت مہم' کو عوامی تحریک بنائے گی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) مرکزی حکومت منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف ملک گیر مہم چلائے گی تاکہ اسے عوامی تحریک بنایا جا سکے۔ مرکزی وزارت سماجی انصاف و تفویض اختیارات 26 جون کو یہاں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر پروگرام کا انعقاد کرے گی جس میں سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر مملکت بی ایل ورما مہمان خصوصی ہوں گے۔ وزارت سماجی انصاف و تفویض اختیارات نے نشے سے پاک ہندوستان مہم کا آغاز کیا ہے۔ اس وقت یہ ملک کے تمام اضلاع میں چل رہی ہے۔ اس کا مقصد نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ اس مہم میں اعلیٰ تعلیمی اداروں، یونیورسٹی کیمپس، اسکولوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ برادریوں میں اس کا پیغام عام کیا جا رہا ہے اور اس مہم میں کمیونٹی کی شرکت اور ذمہ داری بڑھائی جا رہی ہے۔

اسمبلی ضمنی انتخابات میں الیکشن کمیشن کا ای سی آئی نیٹ چالو، نتائج کے 72 گھنٹے میں انڈیکس کارڈ جاری

اسمبلی ضمنی انتخابات میں الیکشن کمیشن کا ای سی آئی نیٹ چالو، نتائج کے 72 گھنٹے میں انڈیکس کارڈ جاری نئی دہلی، 24 جون (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے کیرالہ، گجرات، پنجاب اور مغربی بنگال کی پانچ اسمبلی سیٹوں پر حال ہی میں مکمل ہونے والے ضمنی انتخابات میں اپنے نئے مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم ای سی آئی نیٹ کو کامیابی سے شروع کر دیا ہے اور یہ آنے والے دنوں میں پوری طرح سے کام کرے گا۔ یہ اطلاع بدھ کے روز کمیشن کی ایک ریلیز میں دی گئی۔ اس سال 4 مئی کو، کمیشن نے ای سی آئی نیٹ کے نام سے نیا ون اسٹاپ پلیٹ فارم تیار کرنے کا اعلان کیا تھا، جو مختلف اسٹیک ہولڈرز کے لیے کمیشن کے ذریعے چلائے جانے والے 40 سے زیادہ موبائل اور ویب ایپلیکیشن کو مربوط کرتا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ حالیہ ضمنی انتخابات میں ای سی آئی نیٹ کے کچھ ماڈیولز کا کامیاب نفاذ دیکھا گیا، جو آنے والے ہفتوں میں مکمل طور پر چالو ہو جائیں گے۔ اس سے پہلے انڈیکس کارڈ کی اشاعت میں کئی دن، ہفتے یا مہینے لگتے تھے کیونکہ اعداد و شمار کو دستی طور پر بھرا جاتا تھا اور حکام کے ذریعہ اس کی تصدیق کی جاتی تھی۔ انڈیکس کارڈ انتخابات کے بعد کے شماریاتی معلومات کا فارمیٹ ہے، جسے کمیشن نے 1980 کی دہائی کے آخر میں تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول محققین، ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں، صحافیوں اور عام لوگوں کے لیے انتخاب سے متعلقہ ڈیٹا کی دستیابی کو فروغ دینے کے لیے تیار کیا تھا۔ اس رپورٹ میں امیدواروں، ووٹروں، ڈالے گئے ووٹوں، ووٹوں کی گنتی، پارٹی وار اور امیدوار کے لحاظ سے ووٹ شیئر، صنفی لحاظ سے ووٹنگ کے پیٹرن، علاقائی فرق اور سیاسی جماعتوں کی کارکردگی جیسے متعدد زاویوں کا ڈیٹا شامل ہے۔ واضح رہے کہ ان ریاستوں میں ضمنی انتخابات کے لیے ووٹنگ 19 جون کو ہوئی تھی اور 23 جون کو گنتی کے بعد نتائج کا اعلان کیا گیا تھا۔

جھریا کول فیلڈ کی بحالی کے لیے 5940 کروڑ روپے کے نظر ثانی شدہ پروجیکٹ کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے جھاریا کوئلہ کان میں آگ لگنے، زمین دھنسنے اور متاثرہ کنبوں کی بازآبادکاری سے متعلق مسائل کے حل کے لیے نظر ثانی شدہ جھاریا ماسٹر پلان (جے ایم پی) کو منظوری دے دی ہے۔ اس نظر ثانی شدہ منصوبے پر عملدرآمد کے لیے کل مالی اخراجات 5940.47 کروڑ روپے ہوں گے۔ مرحلہ وار طریقہ کار کے تحت سب سے زیادہ خطرے سے دوچار علاقوں میں آگ لگنے اور زمین کے دھنسنے سے نمٹنے اور متاثرہ کنبوں کی ترجیحی بنیاد پر بازآبادکاری کو یقینی بنایا جائے گا۔ نظر ثانی شدہ جھریا ماسٹر پلان میں دوبارہ آباد کیے جانے والے کنبوں کے لیے پائیدار روزگار کی فراہمی پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہنر مندی کے مخصوص پروگرام شروع کیے جائیں گے اور آمدنی پیدا کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے تاکہ بازآبادکار کنبے اقتصادی طور پر خود کفیل بن سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، قانونی طور پر مالکان (ایل ٹی ایچ) اور غیر قانونی طور پر بسے کنبوں (نان ایل ٹی ایچ) دونوں کو گزر بسر کے لیے ایک لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی اور ادارہ جاتی قرض کے ذریعے تین لاکھ روپے تک کی مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ دوبارہ بازآبادکاری کے مقامات پر جامع بنیادی ڈھانچہ اور بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جن میں سڑکیں، بجلی، پانی کی فراہمی، پانی کی نکاسی، اسکول، اسپتال، ہنر مندی کے مراکز، کمیونٹی ہالز اور دیگر عام سہولیات شامل ہیں۔ یہ تمام اقدامات نظر ثانی شدہ جھریا ماسٹر پلان پر عملدرآمد کمیٹی کی سفارشات کے مطابق کیے جائیں گے تاکہ بازآبادکاری کا عمل مکمل، موثر اور انسانی ہمدردی پر مبنی ہو۔ اس کے علاوہ، گزر بسر میں مدد کے لیے اقدامات کے طور پر ایک مخصوص ”جھریا متبادل ذرائع معاش بازآبادکاری فنڈ“ قائم کیا جائے گا تاکہ روزگار سے متعلق سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی، ہنر مندی کے پروگرام علاقائی کثیر مقصدی ہنر مندی کے اداروں کے اشتراک سے بھی چلائے جائیں گے۔

کانگریس کی نیت اب بھی آمرانہ: بی جے پی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی طرف سے ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کے 50 سال مکمل ہونے پر آج کہا کہ کانگریس کی نیت اب بھی آمرانہ ہے اور کانگریس کی حکمرانی والی ریاستوں میں احتجاج کا وحشیانہ جبر، مذہبی تسکین اور اقتدار کا غرور کھلے عام نظر آ رہا ہے بی جے پی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا نے آج صبح ایک بیان میں کہا، 25 جون 1975 کی آدھی رات کو اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے 'اندرونی خلفشار' کا بہانہ بنا کر ہندوستان پر ایمرجنسی مسلط کر دی تھی اور ملک کے آئین کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ 50 سال بعد بھی کانگریس اسی ذہنیت کے ساتھ کام کر رہی ہے، اس کے ارادے آج بھی ویسے ہی آمرانہ ہیں۔ مسٹر نڈا نے کہا، ”1975 میں، عدالت نے اندرا گاندھی کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا قصوروار ٹھہرایا اور انہیں 6 برسوں تک کسی بھی منتخب عہدے پر فائز رہنے کے لیے نااہل قرار دیا۔ راتوں رات پریس کی بجلی کاٹ دی گئی، پوری اپوزیشن کو جیلوں میں ڈال دیا گیا، پریس کی آزادی چھین لی گئی، آرٹیکل 352 کا غلط استعمال کر کے جمہوریت کو پامال کیا گیا۔ پارلیمنٹ اور عدلیہ کو مفلوج کر دیا گیا اور 26 جون کی صبح ملک پر کانگریس کی آمرانہ حکومت نے ایمرجنسی مسلط کر دی۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ کانگریس کی حکومت والی ریاستوں میں امن و امان کی حالت آج بھی وہی ہے جو ایمرجنسی کے دوران تھی۔ احتجاج کو دبانا، مذہبی تسکین اور طاقت کا گھمنڈ کھلے عام نظر آتا ہے۔ بی جے پی کے ایکس اکاؤنٹ پر بھی ایک پوسٹ میں لکھا گیا، ”جب اقتدار ڈگمگایا، آئین کو کچل دیا گیا، اپنے مستقبل کے لیے، پورے ملک کی موجودہ حالت کو یرغمال بنا لیا گیا، جمہوریت کا قتل کیا گیا، آزادی اظہار کو قید کر دیا گیا اور ملک پر آمریت کی تاریکی مسلط کر دی۔ 25 جون، 1975 – وہ سیاہ دن جب 'میں' کا غرور، 'ہم' کی آزادی پر بھاری پڑا – یاد رکھے گا ہندوستان۔

ہسٹری شیٹروں نے لیا حلف، اگلی پیدائش میں بھی نہیں کریں گے جرم

سنت کبیر نگر: 25 جون (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع سنت کبیر نگر کے تھانہ مہولی پولیس نے ایک انوکھی کوشش کی ہے۔ انہوں نے علاقے کے چار ہسٹری شیٹروں اور سنگین جرائم کرنے والے مجرمین کو تھانے میں بلا کر جرائم نہ کرنے کا حلف دلایا۔ اس دوران مجرمین نے اپنے جرائم کے لئے معافی مانگی اور مستقبل میں جرائم نہ کرنے کا وعدہ کیا۔ ایس پی سندیپ کمار مینا نے بدھ کو بتایا کہ جرائم پر لگام لگانے کے مقصد سے تھانہ مہولی پولیس نے منگل کو انوکھی مثال قائم کی ہے۔ علاقے کے چار ہسٹری شیٹروں سنجے یادو، شیو ناتھ یادو، اندر دیو چودھری اور نرسنگھ چودھری کو تھانے میں بلا کر جرائم نہ کرنے کا حلف دلایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح کی کوشش دیگر پولیس تھانوں میں بھی کی جائے جس سے مجرمین میں کمی آئے اس کے لئے تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی گئی ہے۔